باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
Member AKNS
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | سوموار 18 اگست 2025ء، 23 صفر 1447ء، 03 بھادوں 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 116

راولاکوٹ جشن آزادی کے پروگرام میں خلل، ہلڑ بازی کا واقعہ، مزید گرفتاریوں کے امکانات

گرفتار نوجوانوں کی شناخت ویڈیو کی فرانزک اور دیگر ذرائع سے کی جا رہی ہے، شناخت کے بعد اصل ملزمان کا تعین، دہشت گردی کے دفعات کے تحت چالان پیش کیے جائیں گے، پولیس ذرائع

گرفتار نوجوانوں میں سے اکثریت ایسے نوجوانوں کی ہے جن کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں اور وہ محنت مزدوری کرتے ہیں، نوجوانوں کے ورثاء کی جانب سے الزامات کی تردید

میونسپل کارپوریشن کی جانب سے منعقدہ اجلاس میں سیاسی جماعتوں سے کردار ادا کرنے کی اپیل، حکومت وقت سے بھی نوجوانوں کے خلاف مزید کوئی کوئی کارروائی نہ کرنے کی قرارداد پیش

نوجوانوں کو 19 اگست تک غیر مشروط طور پر رہا نہ کیا گیا تو مشترکہ اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، قوم پرست جماعتوں کی دھمکی، جامعہ پونچھ کے طلبہ کا اجلاس بھی (آج) طلب

پولیس کی جانب سے گرفتار نوجوانوں میں سے بعض کی الزام ثابت نہ ہونے پر رہائی، دیگر کے خلاف (آج) ریمانڈ لیا جائے گا، پولیس ذرائع، گزشتہ 2 دنوں میں چھاپے، گرفتاریاں جاری

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ میں 13 اور 14 اگست کی درمیانی رات خان اشرف خان سپورٹس کمپلیکس میں پیش آنے والے واقعہ کے بعد گرفتار نوجوانوں میں سے بعض کو الزام ثابت نہ ہونے پر رہا کر دیا گیا جبکہ دیگر کے خلاف ایف آئی آر کے مطابق کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض کا ریمانڈ پولیس پہلے ہی لے چکی ہے جبکہ خیال ہے کہ بعض گرفتار نوجوانوں کے ریمانڈ آج لیا جائے گا۔ گرفتار نوجوانوں پر الزام ہے کہ انہوں نے 13 اور 14 اگست کی درمیانی رات یوم آزادی پاکستان کے حوالہ سے منعقدہ پروگرام میں ہلڑ بازی کی اور پاکستان مخالف نعرے لگائے، تاہم گرفتار نوجوانوں کے ورثاء ان الزامات کی تردید کر رہے ہیں کہ گرفتار نوجوانوں میں سے اکثریت ایسے نوجوانوں کی ہے جن کا کسی بھی سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں اور وہ (بقیہ 34 صفحہ 03)

راولاکوٹ: وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق تائیں ڈھلکوٹ پولیس اسٹیشن کا افتتاح کرنے کے بعد دعا کر رہے ہیں

سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شہباز شریف

متاثرہ اضلاع میں ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر خیبر پختونخوا سمیت سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں کو تیز کر دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے وفاقی وزراء کو براہ راست ریلیف آپریشنز میں شامل کیا گیا ہے تاکہ متاثرہ عوام کو بروقت اور موثر امداد (بقیہ 32 صفحہ 03)

پنجاب میں الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری کیلئے پلانٹ لگانے کا اعلان

لاہور (صباح نیوز) چینی الیکٹرک گاڑی ساز کمپنی "لیفن آٹو گروپ (بقیہ 33 صفحہ 03)

غزہ پر تازہ اسرائیلی حملوں کے دوران مزید 31 فلسطینی شہید

قابض اسرائیلی فضائیہ نے غزہ شہر کے جنوبی صبرا کے اسلامک کمپلیکس کے نزدیک رہائشی عمارت کو بمباری کا نشانہ بنایا

شہدا میں امداد کے متلاشی 17 افراد شامل، 24 گھنٹوں میں جنوب وادی غزہ میں 20 زخمی ہسپتال لائے گئے، رپورٹ

غزہ (صباح نیوز) قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ سے اتوار کو فجر سے اب تک غزہ کے مختلف علاقوں میں 31 فلسطینی شہید ہو گئے۔ اسرائیل کی فوج نے سینکڑوں فضائی حملے کیے اور مزید انسانی قتل عام انجام دیا، جب کہ پناہ گزینوں کے دو لاکھ سے زائد افراد کی مشکلات شدید قحط کے درمیان بڑھ رہی ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اتوار کی صبح سے قابض اسرائیل کی فائرنگ میں 31 شہری شہید ہو گئے، جن میں 18 وہ افراد شامل (بقیہ 31 صفحہ 03)

آئین کیساتھ کھلواڑ کرنے والا ریاست کا دشمن ہے

وزیراعظم آزاد کشمیر

حقوق کے نام پر انتشار کی اجازت ہرگز نہیں، ریاست کے سربراہ نے دیکھنا ہے کہ محرومیاں کیسے ختم کرنی ہیں، مجید گلہ تائیں تھوراڑ روڈ 32 کروڑ سے زائد مالیت کی روڈ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

پونچھ کی دھرتی کی بے مثال تاریخ، چپے چپے پر شہداء کی داستانوں کی طویل تاریخ ہے، نئی نسل کو آپنے اکابرین کی جدوجہد بارے بتانا ہوگا، ڈھلکوٹ پولیس اسٹیشن تائیں کی افتتاحی تقریب سے خطاب

پونچھ / راولاکوٹ (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ آئین کے ساتھ کھلواڑ کرنے والا ریاست کا دشمن ہے، آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو پڑھیں تو وہاں بھی حقوق کی بات پر کوئی قدغن نہیں لیکن لیکن حقوق کے نام پر انتشار اور قتل و غارت کرنے کی نہ ہی دین اور نہ ہی دنیا کا کوئی قانون اجازت دیتا ہے، ریاست کے سربراہ نے دیکھنا ہے کہ محرومیاں کیسے ختم کرنی (بقیہ 37 صفحہ 03)

پونچھ / راولاکوٹ (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے ضلع پونچھ کے والئی راستے تائیں ڈھلکوٹ پر نئے قائم ہونے والے پولیس اسٹیشن ڈھلکوٹ کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر سینئر وزیر / وزیر داخلہ کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور، وزرائے حکومت نثار (بقیہ 38 صفحہ 03)

راولاکوٹ، پونچھ: وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق کو پولیس کا چاک و چوبند دستہ سلامی دیتے ہوئے

پنجاب کے دریاؤں میں طغیانی، متعدد دیہاتوں سے رابطہ منقطع

فصلیں تباہ ہو گئیں، مساجد میں نقل مکانی کے اعلانات،، ریسکیو نے فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر دیئے، ریلیف جاری

نالہ ڈیک میں 22 ہزار کیوسک پانی کا ریلا گزر رہا، 30 ہزار کیوسک پانی گزرنے کی گنجائش ہے، ضلعی انتظامیہ کی وارننگ

لاہور، بہاولنگر، چنیوٹ (صباح نیوز) پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہونے سے مختلف اضلاع میں سیلاب آ گیا، درجنوں دیہات سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا، فصلیں تباہ ہو گئیں، مساجد میں نقل مکانی کے اعلانات ہو رہے ہیں، ریسکیو نے فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر دیے۔ دریائے ستلج میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہونے کے باعث ضلع قصور کے متعدد دیہات زیر آب آ گئے جبکہ درجنوں علاقوں کا زمینی رابطہ مکمل طور پر منقطع (بقیہ 35 صفحہ 03)

دھنوتی، وزیر حکومت فہیم ربانی کے قافلے کو روکنے کی کوشش، مقدمہ درج

واقعہ اس وقت پیش آیا جب وزیر حکومت کا قافلہ بھتراں روڈ سے گزر رہا تھا کہ کچھ لوگوں نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی

کسی کو کوئی مسائل ہیں تو مناسب طریقہ سے بات ہو سکتی تھی لیکن راستہ روکنا اور تشدد پر اکسانا قابل قبول نہیں، معاونین کا بیان

پلندری (دھرتی نیوز) وزیر حکومت سردار فہیم ربانی کے قافلے کو بھتراں روڈ، پلندری پر شہریوں نے زبردستی روکنے کی کوشش کی جس کے بعد صورت حال ہاتھا پائی تک پہنچ گئی۔ اطلاعات کے مطابق مشتعل افراد نے پتھراؤ کرنے کی کوشش بھی کی جس پر قافلے کے اہلکار نے ہوائی فائرنگ کر کے ہجوم کو منتشر کیا۔ وزیر حکومت کے معاونین کا کہنا ہے کہ اگر شہریوں کے کوئی مسائل ہیں تو وہ مناسب طریقے سے بات چیت کر سکتے ہیں لیکن ہجوم کی جانب سے (بقیہ 36 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق سے کشمیر پریس کلب برنالہ کے نومنتخب صدر کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر حکومت سردار فہیم ربانی کے قافلے کی تصویری جھلکیاں

مہاجرین جموں و کشمیر 1989 کا نو نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ

مظفرآباد (صباح نیوز) مہاجرین جموں و کشمیر 1989ء کی ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس، 9 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پر فوری عملد (بقیہ 54 صفحہ 03)

غزہ میں 50 ہزار بچے شہید یا زخمی ہوئے، اقوام متحدہ

صورتحال جاری رہی تو مزید بچوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور "بچوں پر جنگ" کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ ایجنسی کے مطابق غزہ پٹی میں معائنہ کیے جانے والے زیادہ تر بچے کمزور، لاغر اور موت کے خطرے سے دوچار ہیں کیونکہ انہیں فوری طبی امداد اور علاج نہیں مل رہا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (بقیہ 56 صفحہ 03)

آزاد کشمیر حکومت نے نیلم جہلم ڈیم میں جمع لکڑی نکالنے کا ٹھیکہ دے دیا

مظفرآباد (صباح نیوز) ترجمان محکمہ جنگلات کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق آزاد کشمیر میں حالیہ بارشوں کی وجہ سے وادی نیلم کے مختلف علاقوں میں سیلابی کیفیت کے (بقیہ 55 صفحہ 03)

تمام ڈپوؤں پر موجود لکڑی محفوظ ہے، سیکرٹری جنگلات

سوشل میڈیا صارفین کے الزامات کا حقیقت سے تعلق نہیں، انصر یعقوب

مظفرآباد (پی آئی ڈی) ترجمان محکمہ جنگلات کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق آزاد کشمیر میں حالیہ بارشوں کی وجہ سے وادی نیلم کے مختلف علاقوں میں سیلابی کیفیت کے بعد بڑی مقدار میں جنگلات کی لکڑی بہہ کر نیلم جہلم پراجیکٹ ڈیم میں جمع ہوئی۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پر صارفین نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس حوالے سے سیکرٹری جنگلات انصر یعقوب نے کہا ہے کہ (بقیہ 53 صفحہ 03)

نیلسن منڈیلا ماڈل استحکام کی کنجی ہے، مشاہد حسین سید

ماڈل ایک پرامن اور جمہوری راستہ فراہم کرتا ہے، تقریب سے خطاب

اکرا (صباح نیوز) سینیٹر مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ نیلسن منڈیلا ماڈل ایک پرامن اور جمہوری راستہ فراہم کرتا ہے۔ سینیٹر مشاہد حسین سید تاریخی اہمیت کے حامل پہلے افریقی سیاسی جماعتوں کے اجلاس سے خطاب کے لیے خصوصی طور پر مدعو کیے گئے اولین ایشیائی رہنماؤں کی صف میں شامل ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق یہ اجلاس گھانا کی میزبانی میں منعقد ہوا جس میں 40 سے زائد افریقی (بقیہ 52 صفحہ 03)

کشمیری نژاد ماہر اقتصادیات مریم ضیا کی بطور کنسلٹنٹ تعیناتی

یہ تقرری بین الاقوامی شہرت یافتہ برطانوی ادارے ایڈم اسمتھ انٹرنیشنل کے تحت عمل میں لائی گئی ہے

ان کا تعلق آزاد کشمیر کے ضلع پونچھ (راولاکوٹ) کے ایک تعلیم یافتہ اور ممتاز گھرانے سے ہے، مختلف زعماء کی مبارکباد

اسلام آباد (دھرتی نیوز) پاکستان میں مالی اور انتظامی اصلاحات کے سلسلے میں برطانیہ نے ممتاز کشمیری نژاد ماہر اقتصادیات مریم ضیا خان کو بطور پروفیشنل کنسلٹنٹ تعینات کیا ہے۔ یہ تقرری بین الاقوامی شہرت یافتہ برطانوی ادارے ایڈم اسمتھ انٹرنیشنل کے تحت عمل میں لائی گئی ہے جو عالمی سطح پر حکومتی اصلاحات، پالیسی سازی اور مالی نظم و نسق کے پروگراموں میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ پاکستان میں یہ تقرری برطانیہ کی ان پالیسیوں کا حصہ ہے جن کے ذریعے وہ ترقی پذیر ممالک میں مالی شفافیت، پائیدار ترقی اور گورننس اصلاحات کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ برطانوی حکومت کے (بقیہ 39 صفحہ 03)

کامیاب امیدوار

اکیسویں صدی
کی کہانیاں
اکرم سہیل
masohailajk@yahoo.com
جیتے گا انتخاب جاہ و اوباش ہو..
دولت ہو تیرے پاس گر کوئی قماش ہو..
قانون و عدل سرنگوں سب تیرے سامنے..
بدمعاش رکھو ساتھ، خود بدمعاش ہو..

یوم نیلہ بٹ انتہائی اہمیت کا حامل ہے، عتیق احمد خان

1947 کو نیلہ بٹ سے چلنے والی تحریک کے نتیجے میں خطہ آزاد ہوا

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ یوم نیلہ بٹ کو تاریخی اہمیت حاصل ہے، 23 اگست 1947 کو نیلہ بٹ کے مقام سے چلنے والی تحریک کے نتیجے میں یہ خطہ آزاد ہوا اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کی بدولت آج ہم آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں۔ یہ کوئی سیاسی پاور شو نہیں بلکہ ریاست کے ہر شہری کے لیے ایک (بقیہ 40 صفحہ 03)

پاک فوج کا بونیر، شانگلہ، سوات میں ریسکیو آپریشن

متاثرہ خاندانوں کو ضروری اشیا کی فراہمی، ہر ممکن اقدامات جاری

بونیر (صباح نیوز) پاک فوج اور فرنٹیئر کور کی جانب سے بونیر، شانگلہ اور سوات کے مختلف علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ آرمی چیف کی ہدایات کے مطابق پاک فوج کے مزید دستوں نے متاثرہ علاقوں کا کام سنبھال لیا، ایف ڈبلیو او، آرمی انجینئرز کے دستوں نے سازوسامان سمیت اپنا کام جاری رکھا ہوا ہے، موسم کی خرابی کے باوجود پاک فوج کے ہیلی کاپٹر ریسکیو مشن میں مصروف ہیں۔ (بقیہ 41 صفحہ 03)

ہر اسرائیلی کے بدلے 50 فلسطینی مرنے چاہئیں، سابق اسرائیلی جنرل

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیلی چینل 12 نے سابق انٹیلی جنس چیف میجر جنرل (ریٹائرڈ) اہارون حلیوا کی خفیہ ریکارڈنگز نشر کی ہیں، جنہوں نے محصور غزہ میں بڑھتے ہوئے فلسطینیوں کے قتل عام کا مطالبہ کیا۔ ان ریکارڈنگز میں حلیوا نے وحشیانہ انداز میں کہا 7 اکتوبر کو ہر ایک شخص (بقیہ 49 صفحہ 03)

مون سون، مزید 3 خوفناک اسپیل کی پیش گوئی، جاں بحق افراد کی تعداد 6 سو سے تجاوز

ایک نیا بارشوں کا سلسلہ پاکستان کی جانب بڑھ رہا، اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں شدید بارشوں متوقع ہیں، شدت پہلے سے 50 فیصد زیادہ ہوگی

آئندہ تین سے چار روز کے دوران آزاد جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں، ممکنہ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور کلاؤڈ برسٹ کے خدشات موجود

اسلام آباد (صباح نیوز) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے مون سون کے مزید 3 نئے اسپیل کی پیش گوئی کرتے ہوئے خبردار کیا کہ بارشوں کی شدت پہلے سے 50 فیصد زیادہ ہوگی، لاہور، راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں سیلاب کا خدشہ ہے۔ اسلام آباد میں جنیٹر میں (بقیہ 50 صفحہ 03)

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد اور راولپنڈی میں تیز بارش کے باعث سیلاب کے خطرے کے پیش نظر ریسکیو حکام کو الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کر دی گئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق جڑواں شہروں میں مزید تیز بارشوں کے پیش نظر ریسکیو 1122 کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور اہلکاروں (بقیہ 57 صفحہ 03)

مظفرآباد (پی آئی ڈی) انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق آئندہ تین سے چار روز کے دوران آزاد جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں، ممکنہ سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور کلاؤڈ برسٹ کے خدشات موجود ہیں۔ (بقیہ 58 صفحہ 03)

حکمران اللہ کے احکامات سے انحراف کر رہے ہیں۔ امیر العظیم

لاہور (صباح نیوز) سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی امیر العظیم نے کہا ہے کہ حکمران اللہ کے احکامات سے انحراف کر رہے ہیں جعلی حکمران غیر آئینی اور غیر دستوری اقدامات سے اللہ کی نافرمانی کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ مسائل کے بھنور سے نکلنا ہے تو ملک میں آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ خود احتسابی سے قومیں ترقی کرتی ہیں۔ احتساب کا عمل قوم کے اندر جواب دہی (بقیہ 51 صفحہ 03)

حکومت متاثرین سیلاب کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرے گی، سلیم حیدر

گورنر پنجاب کا پنڈی بھٹیاں کا دورہ، متاثرین کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی

حافظ آباد (صباح نیوز) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے اتوار کو تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا ہنگامی دورہ کیا۔ انہوں نے متاثرین سے ملاقات کی، نقصانات کا جائزہ لیا اور موقع پر جاری امدادی سرگرمیوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے تحصیل صدر چوہدری امداد مبارک لودھرا اور سٹی صدر جابر ندیم چوہان ضلعی صدر ملک وزیر اعوان علی چوہان (بقیہ 59 صفحہ 03)

برطانوی سیکرٹری خارجہ کا پاکستان میں سیلاب کی صورتحال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور برطانوی سیکرٹری خارجہ ڈیوڈ لیمی کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، ڈیوڈ لیمی نے پاکستان میں سیلاب سے (بقیہ 42 صفحہ 03)

پورپی عوام غزہ میں نسل کشی کی جنگ کے خاتمے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے

برطانیہ، فن لینڈ، سویڈن، نیوزی لینڈ، ہالینڈ، آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ میں مظاہرے

لندن (صباح نیوز) برطانیہ، فن لینڈ، سویڈن، نیوزی لینڈ، ہالینڈ، آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ سمیت کئی ممالک میں غزہ میں نسل کشی کی جنگ کے خاتمے اور اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ برطانیہ میں رائل ایئر فورس بیس کے باہر سینکڑوں افراد نے احتجاج کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی فوری بند کی جائے۔ عالمی میڈیا کے مطابق اسٹاک ہوم کی اوڈن پلان اسکوائر میں مظاہرین جمع (بقیہ 43 صفحہ 03)

ضمنی انتخابات کے دوران رینجرز کی تعیناتی کا فیصلہ

الیکشن کمیشن کا ضمنی انتخابات پر رینجرز کی تعیناتی کیلئے محکمہ داخلہ پنجاب کو خط

اسلام آباد (صباح نیوز) الیکشن کمیشن نے پنجاب میں ضمنی انتخابات پر رینجرز تعیناتی کا فیصلہ کر لیا، لاہور، وزیر آباد اور میانوالی کے ضمنی انتخابات میں پولنگ اسٹیشن کے باہر رینجرز کی تعیناتی کے لیے محکمہ داخلہ پنجاب کو خط لکھ دیا۔ ڈی جی ای وی کے مطابق الیکشن کمیشن نے پنجاب میں ضمنی الیکشن رینجرز کی سکیورٹی میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے 17 سے 19 ستمبر تک پولنگ اسٹیشنز کے باہر ر (بقیہ 48 صفحہ 03)

بھارت کی ہر حکمت عملی کا ہمیں پہلے سے پتا چل جاتا تھا، محسن نقوی

بھارتی 6 طیاروں کی ویڈیوز ہمارے پاس موجود ہیں، سیمینار سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ حالیہ جنگ میں گرائے گئے چھ انڈین طیاروں کی ویڈیوز بھی شامل ہیں۔ جنگ کے دوران بھارت کی ہر حکمت عملی کا ہمیں پہلے سے پتہ چل جاتا تھا، دراصل ہماری انٹیلی جنس ایجنسیوں نے بہترین کام کیا۔ لاہور میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارت کھلے عام پاکستان میں دہشت گردی کروا رہا ہے۔ نائن الیون سے لے کر آج تک کی دہشت گردی کا ڈیٹا انڈیا ہے۔ پاک - بھارت جنگ کے (بقیہ 44 صفحہ 03)

مسئلہ کشمیر کا واحد حل رائے شماری ہے، سردار طاہر تبسم

ہمیں اپنے نظریات پر قائم رہتے ہوئے بھرپور جدوجہد کرنا ہوگی، گفتگو

کوٹلی (دھرتی نیوز) مسئلہ کشمیر کا پرامن اور منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں میں ہے مگر اقوام متحدہ مسئلے کے حل کے لیے اپنا موثر کردار ادا نہیں کر پا رہا جس کے باعث ایشیا کا امن ہر وقت خطرے میں ہے الحاق اور خود مختاری پر رائے، یہ ہر شہری کا حق ہے ان کی رائے پر اسی وقت عمل (بقیہ 47 صفحہ 03)

14 پولیس انسپکٹرز، انچارج انسپکٹرز ریزرو پولیس کے تبادلے

مسرت حسین سب انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ انچارج آر آئی ضلع راولاکوٹ تبدیل، بطور انچارج آر آئی ضلع بھمبر تعینات

فاروق احمد سب انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ ریجنل سکواڈ ضلع میرپور کو تبدیل کر کے ضلع باغ تعینات کر دیا گیا، نوٹیفکیشن جاری

مظفرآباد (صباح نیوز) محکمہ پولیس آزاد کشمیر کے 14 پولیس انسپکٹرز و انچارج انسپکٹرز ریزرو پولیس کے تبادلے، نوٹیفکیشن کے مطابق تبدیل ہونے والوں میں سعید اقبال انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ ایوان صدر مظفرآباد کو تبدیل کر کے بطور آر آئی سٹرائیکنگ فورس مظفرآباد تعینات کر دیا گیا۔ اسی طرح خالد محمود انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ آر آئی ضلع باغ کو تبدیل کر کے ایوان صدر مظفرآباد، محمد الیاس انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ آر آئی ضلع سدھنوتی کو تبدیل کر کے بطور آر آئی ضلع کوٹلی، محمد مالک انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ آر آئی ضلع بھمبر کو تبدیل کر کے ضلع سدھنوتی، محمد شاہین انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ ایوان وزیراعظم مظفرآباد کو تبدیل (بقیہ 60 صفحہ 03)

نروجیاں: وزیر تعلیم دیوان علی چغتائی سیلاب سے متاثرہ سڑک اور بازار کا معائنہ کر رہے ہیں

ڈاکٹر عرفان اشرف سفارت کاری کے کورس کیلئے نامزد

انہیں چائنہ میں سفارتی کاری کے کورس کیلئے چنا گیا، مختلف زعماء کی مبارکباد

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ضلع پونچھ کو ایک اور اعزاز، سابق وزیراعظم آزاد کشمیر کے ترجمان ڈاکٹر عرفان اشرف کو حکومت پاکستان کی جانب سے سفارت کاری کے کورس کے لیے نامزد کر دیا گیا۔ یہ واحد کشمیری ذہین نوجوان ہیں جن کو چائنہ میں سفارتی کاری کے کورس کے لیے چنا گیا ہے۔ ہر 10 سال کے بعد ہر ملک ذہین ترین نوجوانوں کو چنتا ہے۔ 19 اگست کو ڈاکٹر عرفان اشرف چائنہ روانہ ہو رہے (بقیہ 46 صفحہ 03)

جامعہ پونچھ اور راضی ہسپتال کے درمیان دوطرفہ تعاون کا معاہدہ

ڈین میڈیکل سائنسز ڈاکٹر شاہد اقبال اور راضی ہسپتال کے ڈاکٹر طاہر فاروق نے معاہدے پر دستخط کیے

معاہدے کے تحت میڈیکل لیب ٹیکنالوجی کے طلبہ کو راضی ہسپتال کے ڈاکٹروں و ٹیکنیکل عملے کی معاونت حاصل ہوگی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ اور القدس راضی ہسپتال کے درمیان دوطرفہ تعاون کے معاہدے (ایم او یو) کی دستاویز پر دستخط کر لیے گئے ہیں۔ معاہدے کے تحت جامعہ پونچھ کے شعبہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی کے طلبہ القدس راضی ہسپتال اسلام آباد کی انسٹیٹیوٹ آف وی آر ٹی لیبارٹریز میں کلینیکل تربیت (انٹرن شپ) اور ریسرچ کر سکیں گے۔ جامعہ پونچھ کی فیکلٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان اور القدس راضی ہسپتال کے میڈیکل (بقیہ 45 صفحہ 03)

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

آزاد جموں کشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ کی احمقانہ پالیسیاں

آزاد جموں کشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے ایک پریس ریلیز جاری کی گئی جو اعلیٰ ثانوی سطح پر پڑھائے جانے والے نصاب کے بارے میں ہے۔ اس پریس ریلیز نے نصاب کا معاملہ سلجھانے کی بجائے مزید الجھا دیا ہے۔ یہ پریس ریلیز تضادات کا پلندہ ہے۔ تضادات ملاحظہ کریں "عدالت عظمٰی کے فیصلہ کی روشنی میں ایک ہی مضمون کی متعدد درسی کتب کو NOC جاری کیا"

آگے لکھا ہے "دیگر ناشرین کے ساتھ نیشنل بک فاؤنڈیشن کو جانچ پڑتال کے بعد مجاز فورم نے NOC جاری کیا"

پھر آگے لکھا ہے " نیشنل بک فاؤنڈیشن کو NOC جاری شدہ نہ ہے"

واضح رہے کہ آزاد جموں کشمیر ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئر مین کی تحریک پر سیکریٹریٹ ایلیمنٹری ایجوکیشن سے 2 جولائی 2025 کو ایک حکم جاری ہوا جس میں اعلی ثانوی سطح پر پڑھائی جانے والی نیشنل بک فاؤنڈیشن کی کتب کی تفصیل دی گئی۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر نیشنل بک فاؤنڈیشن کو NOC جاری شدہ نہ ہے تو سیکریٹریٹ ایلیمنٹری ایجوکیشن کو اعلی ثانوی سطح پر پڑھائی جانے والی کتب کی فہرست جاری کرنے کے لئے تحریک کیوں کی؟

15 اگست 2025 کو جاری کی جانے والی پریس ریلیز میں ایک طرف کہتے ہیں NOC جاری کیا دوسری طرف کہتے ہیں NOC جاری شدہ نہ ہے۔ کیا یہ کھلا تضاد نہیں؟

گذشتہ چار برس سے طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے۔ یہ ایک مافیا ہے جسکو اپنے کمیشن کی فکر زیادہ ہے۔ زیادہ امکان ہے کہ ان کے اپنے بچے آزاد کشمیر میں تعلیم حاصل نہیں کر رہے۔

اس سلسلہ میں وزیر اعظم آزاد حکومت سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن، سیکرٹری سکولز اور تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر واقع کالجز کے پرنسپلز پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیں جو ایک ہفتے کے اندر نصاب کے بارے میں فیصلہ کرے۔ کالجز کے پرنسپل صاحبان بھی اس معاملہ میں اپنا کردار ادا کریں۔ تاہم کہ طلباء متاثر نہ ہوں اور ان کا قیمتی سال بچ جائے۔

قوموں کی نافرمانیاں اور اللہ کا عذاب

چوہدری شوکت محمود گجر

قوموں کی نافرمانیاں اور اللہ کا عذاب

انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ہدایت کا انتظام بنایا انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجا تاکہ لوگ سیدھے راستے پر رہیں۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی کسی قوم نے اللہ کے احکام کو چھوڑا، ظلم، گناہ اور نافرمانی کو اپنایا تو اللہ کی پکڑ سے کوئی نہ بچ سکا۔ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت اماں حوا سلام اللہ علیہا کو جنت میں رہائش دی گئی اور حکم دیا گیا کہ ایک خاص درخت کے قریب نہ جانا۔ مگر جب اس حکم کی خلاف ورزی ہوئی تو انہیں جنت سے زمین پر بھیج دیا گیا یہ پہلا سبق تھا کہ اللہ کی نافرمانی کا انجام کتنا سخت ہے۔

نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو 950 سال تبلیغ کی لیکن وہ ایمان نہ لائے بلکہ ان کا مذاق اڑایا۔ آخرکار اللہ کا حکم آیا اور ایک عظیم طوفان نے پوری زمین کو ڈھانپ لیا۔ صرف وہی لوگ بچائے گئے جو حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں سوار ہوئے تھے۔ قرآن میں یہ واقعہ بطور نصیحت بیان کیا گیا ہے۔

قوم عاد بڑے بڑے مضبوط جسم والے لوگ تھے۔ پہاڑوں کو کاٹ کر محل بناتے اور اپنی طاقت پر غرور کرتے۔ انہوں نے شرک اور نافرمانی اختیار کی تو ان پر زبردست آندھی اور طوفان کا عذاب آیا جو کئی دن جاری رہا اور وہ سب ہلاک ہو گئے۔

قوم ثمود کو اللہ نے پہاڑوں میں گھر بنانے کی صلاحیت دی تھی۔ انہیں اللہ کی نشانی کے طور پر ایک اونٹنی دی گئی تھی مگر انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک زبردست چیخ اور زلزلے نے انہیں آلیا اور وہ سب تباہ ہو گئے۔

قوم لوط بدکاری اور زنا کی لعنت میں ڈوب گئی۔ مرد مرد کے ساتھ بدفعلی کرتے اور کھلے عام گناہ کرتے تھے حضرت لوط علیہ السلام نے بار بار سمجھایا مگر انہوں نے مذاق اڑایا۔ آخرکار اللہ نے آسمان سے پتھروں کی بارش برسائی اور زمین کو الٹ دیا وہ سب ہلاک ہو گئے

قوم مدین تجارتی دھوکے، جھوٹ اور ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں انصاف اور ایمان کی دعوت دی مگر وہ باز نہ آئے۔ ان پر زلزلے کا عذاب آیا اور وہ سب تباہ کر دیے گئے۔

فرعون اور اس کی قوم نے غرور، ظلم اور اللہ کی نافرمانی کی۔ بنی اسرائیل پر مظالم ڈھائے۔ اللہ نے بار بار انہیں مختلف چھوٹے عذابوں سے تنبیہ دی: قحط سالی، ٹڈی دل، خون، مینڈک اور جوئیں۔ مگر جب وہ باز نہ آئے تو فرعون اپنے لشکر سمیت دریا میں غرق کر دیا گیا۔

یہ تمام واقعات ہمیں یہی بتاتے ہیں کہ اللہ کی نافرمانی، بدکاری، زنا، جھوٹ، قتل، ناانصافی اور حرام مال کی وجہ سے اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بھی آج یہی گناہ عام ہو گئے ہیں۔ زنا، بدکاری، جھوٹ، رشوت، ظلم، ناانصافی اور حرام کمانے کا رواج بڑھ گیا ہے۔ یہی سب اللہ کی ناراضگی کا سبب ہیں۔

حالیہ دنوں میں بونیر، خیبر پختونخوا، پنجاب، کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں میں آنے والے اچانک سیلابی ریلے اور طوفانی بارشیں محض قدرتی حادثے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے تنبیہ ہیں۔ بونیر میں جو منظر دنیا نے دیکھا، کہ لوگ گھروں میں سوئے ہوئے تھے، کچھ کھیتوں میں کام کر رہے تھے، کچھ کاروبار میں مشغول تھے لیکن اچانک ایک خوفناک سیلابی طوفان نے سب کچھ بہا دیا۔ یہ ہمارے لیے ایک بڑی عبرت ہے۔ انسان جس حال میں تھا اسی حال میں موت کے منہ میں چلا گیا۔ کیا یہ ہمارے لیے توبہ کا مقام نہیں؟ کیا یہ ہمارے لیے سبق نہیں کہ کل یہی منظر ہمارے ساتھ بھی ہو سکتا ہے؟

بدقسمتی یہ ہے کہ آج ہم دوسروں کی تباہی کی ویڈیوز بناتے ہیں لیکن سبق حاصل نہیں کرتے۔ کل کو یہی ویڈیو ہماری بھی بن سکتی ہے۔ اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا تھا نہ کہ دنیاوی انا کی جنگ لڑنے کے لیے۔ اگر ہم نے اب بھی توبہ نہ کی، انصاف قائم نہ کیا، حرام اور ظلم کو نہ چھوڑا تو ممکن ہے کہ آنے والے وقتوں میں ایسا طوفان، ایسا زلزلہ، ایسا قحط اور ایسی بارشیں آئیں کہ کوئی بھی محفوظ نہ رہ سکے۔

ہمیں اجتماعی اور انفرادی طور پر توبہ و استغفار کرنا چاہیے۔ نماز قائم کریں، قرآن پاک کی تلاوت کریں، زنا، بدکاری، جھوٹ، فراڈ اور ناانصافی سے بچیں، صدقہ و خیرات کریں اور حلال روزی اپنائیں حکمرانوں کو بھی چاہیے کہ عدل و انصاف قائم کریں کیونکہ ناانصافی بھی اللہ کے غضب کو دعوت دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور ہم نے ان بستیوں پر عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے (الاعراف 4)

اور ایک اور جگہ فرمایا: "اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بہت سخت ہے (ابراہیم 7)

آیئے! ہم سب استغفار کریں، اللہ کی طرف رجوع کریں اور اپنے اعمال کو درست کریں۔ یہی ہمارے لیے نجات کی راہ ہے

نوٹ:
سیکھنے کا عمل ماں کی گود سے قبر تک جاری رہتا ہے اور ہر انسان روز کچھ نہ کچھ سیکھتا ہے۔ اسی سوچ کے تحت میری گزارش ہے کہ میری تحریر میں کوئی کمی، غلطی یا اصلاح درکار ہو تو بے جھجک ان باکس یا کمنٹس میں رہنمائی فرماویں۔ آپ کی رائے میرے سیکھنے اور بہتر لکھنے کا ذریعہ ہے۔ شکریہ
برائے رابطہ نمبر یہ 03455478752

یوم آزادی پاکستان

پروفیسر محمد ایاز کیانی

ہلکی بارش کی رم جھم صبح سے جاری، موسم کی حدت میں کمی، رات سے جاری بارش کے بعد موسم قدرے خوشگوار، کیپٹن حسین خان شہید کالج کے سبزہ زار دھل دھلا کر ایک پرکشش اور کیف نظارہ پیش کر رہے تھے۔

آزادی کا لفظ اس قدر سہانا، اس قدر سحر انگیز ہے کہ اس کی قدر و قیمت قفس میں قید پرندے سے پوچھی جا سکتی ہے۔ قفس سونے کا ہو یا جواہرات کا رہتا قفس ہی ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے سو سال غلامی کے بعد انگریزوں سے آزادی حاصل کی۔ آزادی کی یہ نعمت یقینا کسی نے ہمیں طشتری میں رکھ کر پیش نہیں کی۔ اس کی بھاری قیمت چکانا پڑی۔ جوانوں کا گرم گرم لہو، بہنوں کی عصمتیں، معصوم بچوں اور خواتین کی لاشیں خراج کے طور پر دینی پڑیں تب جا کر آزادی کی یہ نعمت کبریٰ اس قوم کا مقدر بنی، گویا آگ اور خون کا دریا عبور کر کے ہم اس مقام پر پہنچے ہیں۔ ایک طرف استعماری قوتیں تھیں تو دوسری طرف متعصب ہندو جس نے ہمارے وجود کو کبھی تسلیم ہی نہیں کیا۔ ان دونوں سے گلوخلاصی یقینا سہل نہ تھی مگر اس وقت کی سیاسی قیادت کی فہم و فراست اور لگن سے یہ ناممکن کام ممکن ہو پایا۔

یہ بات درست ہے کہ آزادی کے حقیقی ثمرات سے قوم ابھی تک پوری طرح مستفید نہ ہو سکی اور ایک محدود طبقے کے علاوہ قوم کی محرومیاں اپنی جگہ پر موجود ہیں مگر یہ کیا کم ہے کہ ہم پوری دنیا میں بالخصوص مسلم دنیا میں ایک موثر قوت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ملک ہے تو اسے جلد یا بدیر درست بھی کیا جا سکتا ہے مگر اگر خدانخواستہ ملک ہی نہ رہا تو ہم خاکم بدہن ایک دفعہ پھر کسی لارڈ کسی سمتھ یا کسی تھو رام یا بھولے رام کے غلام ہوں گے۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی ہماری زندگی میں وہ لمحہ آئے کہ ہم کسی برہمن کے چاکر ہوں۔ یہ بھی تاریخ کی تلخ حقیقت ہے کہ اگر کوئی قوم آزادی کی قدر و قیمت سے انکاری ہو جائے یا خدانخواستہ کفران نعمت کرنے لگے تو غلامی کا طوق پھر مقدر ٹھہرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کی بزم ادب کی زیر اہتمام ایک پروقار تقریب میں مقررین نے کیا۔ تقریب کی صدارت رئیس ادارہ پروفیسر ڈاکٹر یاسر عرفات عباسی نے کی جبکہ مہمان خصوصی سابق وزیر اطلاعات سردار عابد حسین عابد تھے جبکہ تقریب کے دوسرے حصے میں مہمان خصوصی ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز پونچھ ڈویژن ڈاکٹر اخلاق حسین تھے۔ تقریب میں سابق صدر ایکا سردار فاروق خان نے بھی خصوصی شرکت کی۔ ۔ ۔ تقریب کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے ہوا۔ نظامت کے فرائض انچارج بزم ادب پروفیسر محمد ایاز کیانی نے انجام دیے۔ مقررین نے کہا کہ تمام تر کوتاہیوں کے باوجود ہماری بہادر مسلح افواج نے اپنی صلاحیتوں کو بھرپور اظہار کیا ہے جس کی وجہ سے عالمی دنیا میں ہمارے وقار اور توقیر میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ دنیا ہماری طرف دیکھنا شروع ہو چکی ہے۔ عالم اسلام میں ہمیں ایک ممتاز مقام حاصل ہو چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرے جب ایک عام آدمی سے لے کر ایوانوں میں بیٹھا ہر فرد اپنے فرائض پوری ایمانداری اور مہارت سے انجام دے گا تو ملک رینگنے کے بجائے پرواز کرنا شروع کر دے گا۔

اساتذہ اور مہمان مقررین نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی تمام تر توانائیاں اپنی تعلیم پر فوکس کریں تاکہ وہ کل کے پاکستان کو زیادہ توانا، باوقار اور معتبر مقام پر پہنچا سکیں۔ آج کے طالب علم کے لیے بے پناہ چیلنجز ہیں۔ میڈیا کی چکا چوند، سوشل میڈیا کا سیلاب اور منہ زور گھوڑا، منشیات اور دیگر خرافات آپ کے کردار کو داغدار کرنے کے درپے ہیں اس کے ساتھ ساتھ آپ کے لیے ماضی کی نسبت بے پناہ مواقع بھی ہیں دنیا گلوبل ویلج بن چکی ہے معلومات تک رسائی آسان ہے۔ بس اپنی سرگرمیوں کو مثبت رخ دینے اور ان میں توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ والدین اور اساتذہ کا احترام آپ کو نئی بلندیوں پر پہنچا سکتا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی عابد حسین عابد نے کہا کہ آپ کے علاقے کے ایک معتبر بزرگ مولانا غلام حیدر جنڈالوی نے 23 مارچ 1940ء کو منٹو پارک لاہور میں قرارداد لاہور پیش کرنے کے موقع پر کشمیریوں کی نمائندگی کی اور پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ آپ کی گفتگو اتنی موثر دلنشین تھی کہ قائد اعظم نے آپ کو مقررہ وقت سے زائد گفتگو کرنے کا موقع دینے کی سفارش کی۔ سربراہ ادارہ ڈاکٹر یاسر عرفات نے کہا کہ 19 جولائی 1947ء کی قرارداد الحاق پاکستان آپ کے خطہ پونچھ کے ایک رہنما سردار محمد ابراہیم خان کے گھر میں منظور کی گئی۔ آج بھی سردار محمد ابراہیم خان، کیپٹن حسین خان شہید اور سردار عبدالقیوم خان جیسے کردار کی ضرورت ہے تاکہ آزادی کشمیر کے نامکمل ایجنڈے کو پورا کیا جا سکے۔ تقریب سے ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز ڈاکٹر اخلاق حسین، سردار محمد فاروق خان، پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر امجد ممتاز پروفیسر ایاز کیانی نے بھی خطاب کیا۔

صبح جب پروگرام کا آغاز ہوا تو ابتدائی کارروائی کے بعد تحریک پاکستان اور تاریخ پاکستان کے حوالے سے میڈیا سیل گورنمنٹ کالج راولاکوٹ کی خصوصی طور پر تیار کردہ ڈاکیومینٹری پروجیکٹر کی مدد سے دکھائی گئی جسے طلباء و طالبات سے بھرپور پذیرائی ملی۔ یہ ڈاکومنٹ میڈیا سیل کے ممبر پروفیسر طلحہ افضل نے پیش کی۔

تقریب میں طلباء و طالبات کی کثیر تعداد نے تقاریر، ملی نغمے، حمد و نعت، پوسٹر، پینٹنگز اور دیگر تخلیقی فن پارے پیش کیے۔ جنہیں سامعین کی طرف سے بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ آخر میں پروگرام میں شامل جملہ طلبہ طالبات کو ادارے اور سٹاف کی طرف سے تعریفی اسناد، کتابوں کے تحائف اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اس طرح ایک بھرپور، جاندار اور شاندار تقریب اپنے انجام کو پہنچی۔ تقریب میں کالج کے طلبہ طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ پروفیسر طفیل حسین علوی نے استحکام پاکستان، شہدا اور کشمیر کی آزادی کے لیے دعا کرائی۔

پیوٹن کا دورہ امریکا غیر معمولی کیوں؟

امریکہ کی سرزمین پر یہ منظر کسی ہالی ووڈ فلم سے کم نہ تھا۔ ریڈ کارپٹ، فضا میں گونجتے جدید امریکی بمبار طیارے، خصوصا بی ٹو بمبار طیارے کی پرواز مگر سوال یہی ہے کہ یہ سب کچھ کس کے لیے تھا؟ پیوٹن کو عزت دینے کے لیے، یا دنیا کو یہ باور کرانے کے لیے کہ امریکہ ابھی بھی طاقت کے تخت پر براجمان ہے؟

طاقت کا یہ تماشا بظاہر خوش آمدید کہنے کا انداز لگتا ہے مگر اصل میں یہ اسلحہ دکھانے کی نمائش تھی۔ جیسے شادی پر کوئی دلہا اپنی گاڑیوں کے قافلے سے زیادہ باراتیوں کو مرعوب کرنے کی فکر میں ہو۔ امریکہ جانتا ہے کہ روس کو خالی ریڈ کارپٹ سے لبھایا نہیں جا سکتا، اس لیے بمبار طیارے بھی ساتھ اڑائے گئے۔

لیکن پیوٹن بھی کوئی کم اداکار نہیں نکلے۔ وہ امریکہ آئے اور اسکے بعد سیدھا جا پہنچے سوویت یونین کے اس "یادگار قبرستان" پر جہاں دوسری جنگ عظیم کے وہ گمنام سپاہی دفن ہیں جنہوں نے نازی جرمنی کو شکست دی تھی یہ یادگار صرف ایک قبرستان نہیں، بلکہ تاریخ کا وہ پتھر ہے جس پر سوویت یونین نے اپنی عظمت کی بنیاد رکھی تھی۔ بیس کروڑ کی آبادی میں سے دو کروڑ جانوں کی قربانی دے کر روسی سرزمین نے جس جنگ کو جیتا، اس کی گونج آج بھی ماسکو کی فضاؤں میں سنائی دیتی ہے۔

پیوٹن نے وہاں جا کر گویا امریکہ کو خاموش پیغام دیا کہ طاقت کا پیمانہ صرف آج کے بمبار جہاز نہیں، بلکہ کل کی قربانیاں اور تاریخ بھی ہیں۔ یہ ایک علامتی چوٹ تھی جیسے شطرنج کا ماہر کھلاڑی چال میں اپنی برتری جتلا دے۔

دلچسپ امر یہ بھی ہے کہ امریکہ روانگی سے پہلے پیوٹن نے شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان سے طویل بات چیت کی۔ یہ محض اتفاق تھا یا سوچی سمجھی حکمت عملی؟ دنیا جانتی ہے کہ واشنگٹن اور پیونگ یانگ کے تعلقات کبھی دوستانہ نہیں رہے۔ ایسے میں پیوٹن کا کم جونگ ان کو اعتماد میں لینا، گویا امریکہ کے دروازے پر دستک دینے سے پہلے اس کی دیواروں پر ایک کالی لکیر کھینچ دینا تھا۔ مطلب صاف ہے اگر امریکہ ہمیں للکارے گا، تو

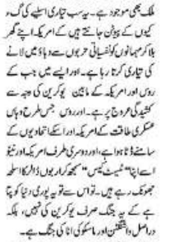

روس کے پیچھے صرف چین ہی نہیں، بلکہ شمالی کوریا جیسا چھوٹا مگر ڈٹ کر کھڑا رہنے والا امریکہ دشمن ملک بھی موجود ہے۔ یہ سب تیاری اسلحے کی نمائش کیوں کے پیوٹن جانتے ہیں کے امریکہ اپنے گھر بلا کر مہمانوں کو نفسیاتی حربوں سے دباؤ میں لانے کی تیاری کرتا رہا ہے۔ اور ایسے میں جب کے روس اور امریکہ کے مابین یوکرین کی وجہ سے کشیدگی عروج پر ہے۔ اور روس جس طرح وہاں عسکری طاقت کے امریکہ اور اسکے اتحادیوں کے سامنے ڈٹا ہوا ہے، اور دوسری طرف امریکہ اور نیٹو اسے اپنا "ٹیسٹ کیس" سمجھ کر اربوں ڈالر کا اسلحہ جھونک رہے ہیں۔ تو اس سے تو یہ پوری دنیا کو پتا ہے کے یہ جنگ صرف یوکرین کی نہیں، بلکہ دراصل واشنگٹن اور ماسکو کی انا کی جنگ ہے۔

امریکہ پیوٹن کو جھکانا چاہتا ہے، اور پیوٹن یہ ثابت کرنے پر تلے ہیں کہ یوکرین اس کا بفر زون ہے جس پر کوئی بیرونی ہاتھ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پیوٹن کے ہر قدم میں اپنی ہی من مرضی کی چاپ سنائی دے رہی تھی۔

اب سوال یہ ہے کہ اصل میں طاقت دکھانے کی ضرورت کس کو تھی؟ امریکہ، جو اپنی عسکری شان کے گن گاتا رہا، یا روس، جو اپنی تاریخ، اپنے اتحادیوں اور اپنی جنگی قربانیوں کا حوالہ دے کر کہہ رہا تھا کہ ہمارا ماضی اور حال دونوں ہماری سب سے بڑی دلیل ہیں؟ تاریخ یہ گواہی دیتی ہے کہ جو طاقتور زیادہ شور مچائے، وہ دراصل اپنی کمزوری چھپانے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔

امریکہ نے آسمان پر بمبار جہاز اڑائے، لیکن پیوٹن نے زمین پر ایک قبر کو چوم کر، کم جونگ ان سے ہاتھ ملا کر اور یوکرین کے مسئلے پر ڈٹ کر کھڑے ہو کر زیادہ کاری وار کیا۔ ایک طرف شور شرابہ، دوسری طرف خاموشی، تاریخ اور مزاحمت کا فلسفہ تھا اور دنیا نے دیکھ لیا کہ بعض اوقات خاموشی کا طنز اور اتحادیوں کی ڈور، گرجتے جہازوں سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

تاہم، یہ منظر نامہ ایک اور حقیقت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے جس سے واشنگٹن بخوبی آگاہ ہے۔ روس تنہا نہیں ہے۔ اس کے ساتھ چین کھڑا ہے، جو پہلے ہی معاشی و عسکری طاقت کے طور پر امریکہ کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ بیجنگ، ماسکو اور پیونگ یانگ کے دوستانہ تعلقات اور ان سب کی امریکہ سے سرد مہری دنیا کو بے پاؤں ہی سہی مگر یہ پیغام پہنچا رہی کے یہ سب مل کر ایک نئے عالمی توازن کی خبر دے رہے ہیں۔ طاقت کا یہ تماشا اگر صرف پیوٹن کے لیے تھا تو امریکہ کو یہ بھی سوچنا ہو گا کہ کل جب ماسکو اور بیجنگ ایک ہی میز پر بیٹھ کر دنیا کے نئے اصول لکھیں گے، اور شمالی کوریا اپنی ضد کے ساتھ اس صف میں کھڑا ہو گا، تو بی ٹو بمبر کی پروازیں صرف فضا میں شور ڈالیں گی، تاریخ کے دھارے کو نہیں روک سکیں گی۔

الغرض یہی کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ چاہے جتنا بھی طاقت کے تماشے کرے، روس اپنی تاریخ کا حوالہ دے، چین اپنی معیشت کی گونج بڑھائے اور شمالی کوریا اپنی ضد کو طاقت بنائے یا یوکرین اپنی زمین پر نیٹو کے سائبان تلے مزاحمت کی علامت بنے، اصل کھیل اب طاقت کے نئے عالمی توازن کا ہے۔ اور اس شطرنج میں اگلی چال شاید ماسکو اور بیجنگ کے ہاتھ میں ہو، جبکہ واشنگٹن اور نیٹو اپنے بمبار جہازوں کی آواز سے ہی خود کو تسلیاں دیتے رہیں۔ گو کے یہ سب تب ہی ممکن ہے جب چائنہ بھی رشیا کی طرح کھل کر امریکی راستے کا کانٹا بنے گا۔ آڑ بنا کر امریکہ کو دھمکیاں والنے سے چین اپنے اصل عزائم تک کبھی نہیں پہنچ سکتا۔

دریائے سندھ کے کنارے سپر نمبر 31 میانی ٹی بند ٹوٹ گیا

قریبی علاقے شدید خطرات کی زد میں، زمینداروں کو سخت مالی نقصان

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل پروآ میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ایریگیشن کی مبینہ غفلت کے باعث دریائے سندھ کے کنارے سپر نمبر 31 میانی ٹی بند پانی کے تیز بہاؤ سے ٹوٹ گیا ہے، جس کے نتیجے میں قریبی علاقے شدید خطرات کی زد میں آ گئے ہیں۔ مقامی آبادی، خصوصاً زمینداروں کو سخت مالی نقصان پہنچا ہے اور لوگ اپنی زمینوں اور گھروں کے تحفظ کے حوالے سے شدید تشویش کا شکار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پروآ کے نزدیک سپر نمبر 31 ماہڑہ میانی کی ٹی دریائے سندھ کے کٹاؤ کے باعث دریا برد ہو گئی، جس سے زمینداروں کی ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی کی فصلیں، جن میں گنا، چاول اور مونگی شامل ہیں، تباہ و برباد ہو گئیں۔ مقامی کسانوں نے بتایا کہ یہ بند تقریباً 20 سال قبل 24 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے کٹاؤ رین کے قریب تعمیر کیا گیا تھا تاہم اس پر وقت گزرنے کے ساتھ کٹاؤ بڑھتا رہا۔ بار بار ارباب اختیار اور محکمہ ایریگیشن کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کرائی گئی مگر کسی قسم کے اقدامات نہ کیے گئے، جس کے باعث یہ سپر مکمل طور پر دریا برد ہو گیا۔ زمینداروں نے الزام لگایا کہ صورتحال کی سنگینی کے باوجود متعلقہ حکام نے لاپرواہی برتی اور افسوس ناک امر یہ ہے کہ اب بند کی بچی کھچی مٹی کو بھی سرکاری استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اس پر کسان برادری نے سخت احتجاج کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ، صوبائی حکومت اور محکمہ ایریگیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نئے سرے سے بند کی تعمیر کی جائے اور متاثرہ کسانوں کے نقصان کا ازالہ کیا جائے تاکہ لوگوں کو مزید تباہی سے بچایا جا سکے۔ پروآ کے نزدیک سپر نمبر 31 ماہڑہ میانی کی ٹی دریائے سندھ کے کٹاؤ کے باعث دریا برد ہو گئی، جس سے زمینداروں کی ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی کی فصلیں، جن میں گنا، چاول اور مونگی شامل ہیں، تباہ و برباد ہو گئیں۔ مقامی کسانوں نے بتایا کہ یہ بند تقریباً 20 سال قبل 24 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے کٹاؤ رین کے قریب تعمیر کیا گیا تھا تاہم اس پر وقت گزرنے کے ساتھ کٹاؤ بڑھتا رہا۔ بار بار ارباب اختیار اور محکمہ ایریگیشن کی توجہ اس سنگین مسئلے کی جانب مبذول کرائی گئی مگر کسی قسم کے اقدامات نہ کیے گئے، جس کے باعث یہ سپر مکمل طور پر دریا برد ہو گیا۔ زمینداروں نے الزام لگایا کہ صورتحال کی سنگینی کے باوجود متعلقہ حکام نے لاپرواہی برتی اور افسوس ناک امر یہ ہے کہ اب بند کی بچی کھچی مٹی کو بھی سرکاری استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ سپر نمبر 31 ماہڑہ میانی کی ٹی دریائے سندھ کے کٹاؤ کے باعث دریا برد ہو گئی، جس سے زمینداروں کی ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی کی فصلیں، جن میں گنا، چاول اور مونگی شامل ہیں، تباہ و برباد ہو گئیں۔ مقامی کسانوں نے بتایا کہ یہ بند تقریباً 20 سال قبل 24 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے کٹاؤ رین کے قریب تعمیر کیا گیا تھا۔

جماعت اسلامی سندھ کا قیمتی انسانی جانوں واملاک کے نقصان پر اظہار افسوس

کراچی (صباح نیوز) جماعت اسلامی سندھ کے امیر کاشف سعید شیخ نے خیبر پختونخوا سمیت آزاد کشمیر و گلگت میں آسمانی بجلی گرنے، بادل پھٹنے اور سیلابی تباہی سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر دلی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کی امداد و بحالی کے لیے فوری اقدامات کرے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام اس وقت سخت آزمائش اور دہرے عذاب میں ہیں ایک طرف دہشتگردی و فوجی آپریشن تو دوسری طرف قدرتی آفت نے گھیر لیا ہے۔ زندہ قومیں ہمیشہ صبر و استقامت کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں۔ سندھ کے عوام دکھ و آزمائش کی گھڑی میں خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے سندھ حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ممکنہ سیلاب کے پیش نظر بارشوں اور پیشگی اقدامات کرے کیوں کہ اس وقت سندھ میں بھی 2010 اور 2022 والی صورتحال کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ان دونوں مواقع پر دریائی سیلاب اور بارشوں نے جو تباہی مچائی تھی اس کے اثرات آج بھی عوام ابھی تک نہیں نکل سکے ہیں

آزاد کشمیر میں عوامی استحصال

سردار پرویز افضل ایڈووکیٹ

گزشتہ کئی دنوں سے آزاد کشمیر میں سوشل میڈیا پر ایک بحث چھڑی ہوئی ہے۔ مہاجرین کی ۱۲ سیٹیں ختم کی جائیں۔ اس سلسلے میں حکومت آزاد کشمیر کے ایک دو وزراء پریس کانفرنس بھی کر چکے ہیں اور ایکشن کمیٹی بھی اپنا احتجاج ریکارڈ کرا چکی ہے اور مزید شاید حکومت کے ساتھ کچھ مذاکرات ہو رہے ہوں۔ اس ہفتے میں ان کی طرف سے بھی کوئی موقف سامنے نہیں آیا۔ آزاد کشمیر میں اس وقت بھان متی کا کنبہ حکومت کر رہا ہے۔ کوئی پی پی اور کوئی وزراء پی ایم ایل این کے ہیں۔ یہ لوگ اپنے اپنے کام کاج بھی ڈٹ کر کر رہے ہیں اور یہ انوار الحق سمیت اقتدار کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ عوام کے مسائل جوں کے توں پڑے ہوئے ہیں۔ ۷۵ سالوں سے مہاجرین کی ۱۲ سیٹوں کو بنیاد بنا کر وفاق اپنی منشاء کی حکومت آزاد کشمیر میں قائم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مہاجرین پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہائش پذیر ہیں اور ۱۹۴۷ء میں آزادی کے وقت ہندوستان سے آنے والے مہاجرین حکومت پاکستان کی ذمہ داری تھے۔ یہ لوگ پاکستان میں کاروبار کرتے ہیں۔ ان کے بچے پاکستان کے اچھے اداروں میں پڑھتے ہیں اور ایک مہاجر ۸۰۰ یا ۱۰۰۰ ووٹ لے کر آزاد کشمیر اسمبلی میں نمائندگی کے لئے آتا ہے اور ۲۵ فیصد نوکریوں میں کوٹہ بھی حاصل کرتے ہیں۔ رہی سہی کسر مقامی سیاستدان ان کے نام پر کچھ اپنے عزیزوں کو ایڈجسٹ کرتے ہیں وہ نکال لیتے ہیں۔

آزاد کشمیر اسمبلی میں ۱۲ مہاجرین کے نمائندے آزاد کشمیر میں رہتے ہی نہیں ہیں اجلاس ختم ہوتے ہی کوہالہ سے گزرتے نظر آتے ہیں۔ انوار الحق وزیر اعظم خود کشمیر ہاؤس میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ اس لئے یہ ۱۲ سیٹیں آمدہ الیکشن سے پہلے ہی ختم کی جانی چاہئیں۔

رانا ثناء اللہ نے واضح طور پر آزاد کشمیر کی سیاسی جماعت کو یقین دلایا ہے کہ آپ آزاد کشمیر سے سیٹیں لیں اور ۱۲ سیٹیں میرے ذمے ہیں تو ایسی صورت میں کیا الیکشن ہوں گے۔ غالباً ایوب خان کے دور میں یہ سیٹیں ۱۹۶۰ء میں وزارت امور کشمیر کے ذریعے باضابطہ کنفرم ہو چکی تھیں اور پھر ایکٹ ۱۹۷۴ء جب بنایا گیا تو اس کو آئینی حیثیت مل چکی ہے اور کشمیر کونسل نے یہ اس لئے رکھی تھیں کہ ان کے ذریعے آزاد کشمیر حکومت کو اپنے کنٹرول میں رکھنا مقصود تھا۔ آزاد کشمیر میں اپنی حکومت بنانا مقصود تھا۔ لیکن کشمیری وزارت امور کشمیر کی وجہ سے نہیں بلکہ By Choice پاکستانی ہیں اور قیام پاکستان سے پہلے قرارداد الحاق پاکستان پاس کر چکے تھے اور پاکستان کے بلا تنخواہ سپاہی ہیں۔ اگر مہاجرین کو نمائندگی دینی مقصود ہے تو دو سیٹیں رکھی جائیں ایک مقبوضہ کشمیر کی نمائندگی کے لئے اور ایک پاکستان کے علاقے میں رہائش پذیر افراد کے لئے۔ جو مہاجرین کی نمائندگی کے لئے رکھی جائے اس کے لئے حریت کانفرنس کو بھی اعتماد میں لیا جائے۔ مقبوضہ کشمیر کا بندہ وہ نامزد کریں۔ ۲۵ فیصد کوٹہ فوری ختم کیا جائے۔ آزاد کشمیر کے عوام اور نوجوانان کا استحصال ختم کیا جائے۔ ملازمین کی سہولتیں پنشن سمیت بحال کی جائیں۔

حکومت آزاد کشمیر نے بھی پنشن اور لیو ان کیشمنٹ ختم کر دی ہیں۔ پنجاب پیریٹی کی بنیاد پر ملازمین کو تمام سہولتیں دی جائیں۔ مہاجرین مقیم پاکستان کے نمائندگان کا آزاد کشمیر کے مقامی سیاستدانوں سمیت سب کا بلاتخصیص احتساب کیا جائے۔ وہ لوگ جو موٹر سائیکل بھی نہیں رکھتے تھے آج کل ارب پتی بنے ہوئے ہیں۔ یہ کہاں سے بنے؟ آزاد کشمیر کے سادہ لوح عوام کے پیسوں پر بے دردی سے ہاتھ صاف کر رہے ہیں۔ ۱۹۸۵ء کے بعد جہاں پاکستان میں مجموعی طور پر کرپشن ہر آدمی اور ہر سیاسی شخصیت اور بیوروکریٹس نے اپنا اوڑھنا بچھونا بنائی۔ ادھر آزاد کشمیر میں بھی ان سیاسی جماعتوں کے ذیلی نمائندگان نے جی بھر کر مال سمیٹے۔ بے شمار لوگوں، وزراء نے اپنی جائیدادیں بنائی ہیں اور اب تو UK وغیرہ میں کوٹھیاں اور بچوں کی تعلیم وغیرہ کے سلسلے میں اگر جائزہ لیا جائے یا تحقیقات کی جائیں تو آپ کو بہت سے سیانے ملیں گے۔ ایک محفل میں ایک شخص بیٹھا ہوا چند لوگوں سے بحث کر رہا تھا کہ ایک وزیر موجودہ حکومت کا جس کو پلاسٹک کے جوتے پہننے کے علاوہ جوتے میسر نہیں ہوتے تھے اس دفعہ اس نے یوکے میں اپنی کوٹھی خریدی۔ واللہ عالم یہ درست ہے یا غلط ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن لوگوں کی رائے آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔ اگر ایسی بات ہے تو پھر آپ خود اندازہ لگا لیں۔ راجہ فاروق حیدر ہمارے دو مرتبہ وزیر اعظم رہے اس دفعہ بھی ان کے توسط سے موجودہ حکومت معرض وجود میں آئی ہے اور بدستور پی پی، ن لیگ اور میرپور ڈویژن کی ترقی کا اندازہ آپ اس دور حکومت کا لگا لیں تو آپ کو خوب معلومات حاصل ہوں گی۔

بات لمبی ہو رہی ہے میں مختصراً گزارش کرتا ہوں کہ مہاجرین مقیم پاکستان میں وزراء کا کردار محدود نہ کیا گیا تو یہ دوہرا معیار چلتا رہے گا۔ کشمیر کونسل کا عمل دخل ضروری ہے بے شک لیکن آزاد کشمیر کے وسائل کے بے دریغ استعمال پر آئینی ترمیم کر کے ان کو پابند کیا جائے کہ کشمیر کے عوام فنڈز چیئرمین یا دیگر اتھارٹیز استعمال نہیں کریں گے۔ اور شنید یہ ہے کہ اب کوئی چودھویں آئینی ترمیم کرنے کا کوئی ارادہ ہے۔ جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔

حکومت آزاد کشمیر اپنے وزراء سمیت خود ہوش کے ناخن لے اور عوامی وسائل کا غیر ضروری استعمال بند کرے۔ عوامی مسائل فوری حل کرے۔ آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو ورغلانے کی ایک گھناؤنی سازش جاری ہے جو حکومت پاکستان اور افواج پاکستان کے خلاف کرنے کی ہر ممکن کوشش جاری ہے۔ لیکن ایسے لوگوں یا عناصر کی تعداد ایک فیصد بھی نہیں ہے۔ اور نہ ہی عوام میں ان کو پذیرائی حاصل ہو گی اگر حکومت آزاد کشمیر مسائل پر توجہ دے اور مقامی طور پر لوگوں کے مسائل حل کرے اور ان لوگوں کو اس طرح کا موقع ہی نہ دے تو ایسی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکتا ہے بلکہ ایسے اختلاف رکھنے والے لوگوں کو بجائے سختی کے سنجیدگی سے ڈیل کیا جانا چاہیے۔ پاکستان ہمیشہ زندہ باد۔

☆☆☆☆

مرد مومن مرد حق، ضیاء الحق

عبدالباسط علوی

جنرل محمد ضیاء الحق پاکستان کی تاریخ کی سب سے نمایاں شخصیات میں سے ایک ہیں۔ ان کا دور 1977 سے 1988 تک محیط تھا، جس میں پاکستان نے اپنے سیاسی، مذہبی، اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی ڈھانچے میں زبردست تبدیلیاں دیکھیں۔ 1924 میں برطانوی ہندوستان کے شہر جالندھر میں پیدا ہونے والے ضیاء الحق ایک پیشہ ور فوجی افسر تھے جو پاکستان آرمی میں ترقی کرتے ہوئے 1976 میں چیف آف آرمی سٹاف بنے۔ صرف ایک سال بعد 5 جولائی 1977 کو انہوں نے وسیع پیمانے پر عوامی بد امنی اور انتخابی دھاندلی کے الزامات کے درمیان وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو معزول کر کے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

اپنے دور میں انہوں نے پاکستان کے لیے بہت سے قابل ذکر کارنامے انجام دیے۔ ضیاء الحق کی پاکستان کے لیے سب سے پائیدار شراکت میں سے ایک ملک کے قانونی اور تعلیمی نظاموں کی منظم اسلامائزیشن تھی۔ اس یقین کے ساتھ کہ پاکستان کی شناخت بنیادی طور پر اسلام سے جڑی ہوئی ہے، جنرل ضیاء نے ریاست کو اسلامی اصولوں کے ساتھ مزید ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے 1979 میں حدود آرڈیننس نافذ کیا، جس نے اسلامی فقہ کے مطابق بعض جرائم کے لیے سزائیں نافذ کیں۔ وفاقی شرعی عدالت کو یہ یقینی بنانے کے لیے قائم کیا گیا کہ قوانین اسلامی احکام کے مطابق ہوں اور مذہبی علماء نے پالیسی سازی میں اپنا اثر و رسوخ بڑھایا۔ ان اقدامات نے ایک زیادہ کھلی اسلامی عوامی اور قانونی ثقافت کی بنیاد رکھی جو آج بھی مختلف درجات میں موجود ہے۔ تعلیم کے شعبے میں جنرل ضیاء نے درسی کتب میں اسلامی مواد کی شمولیت کو فروغ دیا اور ملک بھر میں مدرسوں یا دینی مدارس کی توسیع کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کوشش کو پاکستانیوں کی ایک ایسی نسل کی پرورش کی خواہش نے جنم دیا جو اسلامی اقدار پر مبنی ہو۔ ان میں سے بہت سے اداروں کو ریاستی سرپرستی اور غیر ملکی فنڈنگ ملی، خاص طور پر خلیجی ممالک جیسے سعودی عرب سے۔

جنرل ضیاء نے اخلاقیات اور عوامی رویے پر بھی نمایاں زور دیا اور ریاستی کنٹرول والے میڈیا کو اسلامی اقدار کو پھیلانے اور ضابطہ اخلاق متعارف کرانے کے لیے استعمال کیا۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پروگراموں کو پردے اور پرہیزگاری کو فروغ دینے کے لیے سنسر کیا گیا۔ خواتین کو عوامی مقامات اور ریاستی میڈیا پر لباس کے سخت کوڈز پر عمل کرنے کی ضرورت تھی۔ لوگوں نے ان اقدامات کو ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری سمجھا۔ افغانستان کے علاوہ خارجہ پالیسی کے لحاظ سے ضیاء الحق نے مسلم اکثریتی ممالک، خاص طور پر مشرق وسطیٰ میں، مضبوط تعلقات استوار کیے۔ ان کی پالیسیوں نے پاکستان۔ سعودی عرب تعلقات کو مضبوط کیا، جس میں نمایاں مالی امداد، پاکستانی کارکنوں کے لیے روزگار کے مواقع اور نظریاتی ہم آہنگی شامل تھی۔ انہوں نے پین۔ اسلامی اقدامات کی بھی حمایت کی اور پاکستان کو مسلم دنیا کے ایک رہنما کے طور پر پیش کیا۔ اس اسٹریٹجک اتحاد نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) میں پاکستان کے مقام کو بلند کیا اور اسے عالمی مسلم معاملات میں مصروف ایک اسلامی جمہوریہ کے طور پر اپنی شناخت کو تشکیل دینے میں مدد کی۔

جنوبی ایشیا کی جغرافیائی سیاست کے ہنگامہ خیز منظر نامے میں، جہاں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی اکثر جنگ کے دہانے پر پہنچ جاتی ہے، بہت کم واقعات جنرل محمد ضیاء الحق کی 1987 میں غیر معمولی کرکٹ ڈپلومیسی کی طرح اچانک سفارت کاری کے لمحات کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ ضیاء نے کرکٹ کے متحد کرنے والے جذبے کا استعمال 1971 کی جنگ کے بعد سے برصغیر میں سب سے سنگین فوجی تعطل میں سے ایک کو کم کرنے کے لیے کیا۔ کھیل میں ذاتی دلچسپی کے بہانے جے پور میں ایک کرکٹ میچ دیکھنے کے لیے ان کا ہندوستان کا دورہ دراصل غیر رسمی سفارت کاری کا ایک شاہکار تھا جس نے فوری کشیدگی کو نمایاں طور پر کم کیا اور کچھ وقت کے لیے دونوں حریف اقوام کے درمیان پرامن مصروفیات کی امیدوں کو دوبارہ زندہ کیا۔

وہ تناظر جس میں کرکٹ ڈپلومیسی کا یہ عمل سامنے آیا، وہ انتہائی غیر مستحکم تھا۔ 1987 کے اوائل میں ہندوستان نے آپریشن براس ٹیکس شروع کیا، جو آزادی کے بعد سے اپنی سرزمین پر ہونے والی سب سے بڑی فوجی مشق تھی۔ اگرچہ سرکاری طور پر اسے فوجی تیاری کی مشق کے طور پر پیش کیا گیا تھا، لیکن اس کے بڑے پیمانے اور پاکستان کی سرحد کے قریب ہونے سے اسلام آباد میں خطرے کی گھنٹیاں بج گئیں۔ پاکستان نے اسے ہندوستان کے حملے کی ممکنہ تیاری کے طور پر سمجھا۔ اس خطرناک تعطل کے درمیان، جنرل ضیاء الحق نے ایک غیر متوقع اعلان کیا کہ وہ جے پور میں کھیلے جانے والے پاک۔ بھارت ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کا کھیل دیکھنے کے لیے ہندوستان کا سفر کریں گے۔ بظاہر، یہ ایک کرکٹ کے شوقین کی طرف سے محض ایک ذاتی اشارہ لگ رہا تھا۔ تاہم، اس کے پس پردہ، یہ ایک حساب شدہ سفارتی اقدام تھا۔ جنرل ضیاء ہندوستان اور پاکستان دونوں میں کرکٹ کی ثقافتی اہمیت کو سمجھتے تھے، جہاں یہ کھیل مشترکہ قومی جنون سے کم نہیں ہے۔ میچ میں شرکت کا انتخاب کر کے انہوں نے ہوشیاری سے رسمی سفارتی طریقہ کار کو نظر انداز کیا جو موثر طریقے سے منجمد تھے اور اس کے بجائے مقبول کھیل کو مشغولیت کے لیے ایک غیر جانبدار پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا۔ ان کا دورہ غیر رسمی تھا، پھر بھی اس کا بہت بڑا علامتی وزن تھا۔ یہ حکمت عملی کے لحاظ سے بھی شاندار تھا جہاں جنرل ضیاء فوجی طاقت کا مقابلہ کرنے کے لیے سافٹ پاور کا استعمال کر رہے تھے اور ایک بڑھتے ہوئے بحران کے باوجود تحمل اور امن کا پیغام دے رہے تھے۔

21 فروری 1987 کو جے پور پہنچنے پر جنرل ضیاء کی موجودگی کو تجسس اور تشویش دونوں سے دیکھا گیا۔ دشمنی کے ماحول کے باوجود، ان کا استقبال ایک دورے پر آئے ہوئے سربراہ مملکت کو دی جانے والی روایتی مہمان نوازی کے ساتھ کیا گیا۔ میچ کے دوران وہ ہندوستانی حکام کے ساتھ اسٹینڈز میں بیٹھے اور ایک مختصر لیکن پر اثر پیغام دیا اور وہ تھا "امن کے لیے کرکٹ۔" یہ تین الفاظ اس دورے کی تعریف کرنے اور دونوں اقوام کے درمیان سرد تعلقات میں لمحہ بھر کی پگھلاہٹ کی علامت بن گئے۔ اگرچہ یہ سرکاری شیڈول کا حصہ نہیں تھا مگر جنرل ضیاء ہندوستانی وزیر اعظم راجیو گاندھی کے ساتھ ایک مختصر لیکن اہم نجی ملاقات کرنے میں کامیاب رہے۔ ان کی گفتگو میں، اگرچہ تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں، مبینہ طور پر پاکستان کی جنگ سے بچنے کی نیت اور کشیدگی کو کم کرنے کی آمادگی کا اشارہ دیا گیا۔ اس کے بعد کے ہفتوں میں دونوں ممالک نے آہستہ آہستہ فوجوں کو پیچھے ہٹانا شروع کر دیا اور فوری جنگ کا خطرہ ختم ہو گیا۔

اس دورے کو تخلیقی سفارت کاری کی ایک نادر مثال کے طور پر بین الاقوامی سطح پر سراہا گیا۔ جنرل ضیاء کا کرکٹ کو سفارت کاری کے ایک آلے کے طور پر استعمال کرنا قیادت کی ایک مختلف جہت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ کھیلوں کے جذبے کے آرام دہ لبادے میں چھپا ہوا خیر سگالی کا ایک اشارہ تھا، جس نے دونوں ممالک کو تصادم سے دور رہتے ہوئے اپنی ساکھ بچانے کی اجازت دی۔ یہ ایک اسٹریٹجک اقدام بھی تھا۔ اس وقت، پاکستان سوویت قبضے کے خلاف اپنی جنگ میں افغان مجاہدین کی حمایت میں بہت زیادہ شامل تھا۔ ہندوستان کے ساتھ دوسرا فوجی محاذ کھولنا پاکستان کے وسائل کو خطرناک حد تک پھیلا دیتا۔ جنرل ضیاء کے دورے نے پاکستان کو وقت اور اسٹریٹجک جگہ فراہم کی، جبکہ ساتھ ہی ساتھ ایک اور پاک۔ بھارت جنگ کے بارے میں بین الاقوامی تشویش کو ختم کیا۔ جنرل ضیاء الحق کی کرکٹ ڈپلومیسی جنوبی ایشیا کی تاریخ میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ اس نے یہ ظاہر کیا کہ یہاں تک کہ ایک ایسے خطے میں بھی جہاں گہری دشمنیاں اور فوجی رقابتیں ہیں، علامتی اشارے مذاکرات کے لیے جگہ پیدا کر سکتے ہیں اور تباہ کن کشیدگی کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں۔ اس نے غیر رسمی سفارت کاری کی طاقت کو بھی اجاگر کیا، خاص طور پر کرکٹ جیسے ثقافتی طور پر اہم پلیٹ فارمز کے ذریعے، جو رسمی مذاکرات اکثر فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

جنرل ضیاء کی 17 اگست 1988 کو ایک پراسرار طیارے کے حادثے میں شہادت، جس میں کئی سینئر فوجی افسران اور امریکی سفیر بھی ہلاک ہوئے، سے ان کے اقتدار کا اچانک خاتمہ ہوا۔ حادثے کے حالات آج تک قیاس آرائیوں اور سازشی نظریات کا موضوع بنے ہوئے ہیں۔ ان کی رخصتی نے پاکستان کے جمہوری تجربے میں ایک نئے باب کا آغاز کیا، پھر بھی جو نظام، نظریات اور ادارہ جاتی انتظامات انہوں نے قائم کیے تھے، وہ ان کی وفات کے بعد بھی ملک کو طویل عرصے تک متاثر کرتے رہے۔

جنرل ضیاء الحق کی پاکستان کے لیے پائیدار شراکتیں صرف ان قوانین میں نہیں ہیں جو انہوں نے نافذ کیے یا ان اداروں میں نہیں ہیں جنہیں انہوں نے شکل دی، بلکہ ان ثقافتی، نظریاتی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں میں ہیں جو انہوں نے شروع کیں۔ خواہ تعریف یا تنقید کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے ان کے دور نے قوم کے راستے کو ناقابل واپسی طور پر تبدیل کر دیا۔ ان کی اسلامائزیشن مہم، ان کے غیر ملکی اتحادوں اور پاکستان کے سیاسی اور فوجی منظر نامے کی تشکیل نو کی میراث ملک کی شناخت اور اداروں میں گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔ جنرل ضیاء الحق کا دور ایک گہری تبدیلی کا دور تھا جس کے نتائج اقتدار کے ایوانوں اور قوم کے دلوں میں آج بھی گونج رہے ہیں۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں
(ادارہ)......

چناری متاثرہ خاندانوں کی فوری بحالی یقینی بنائی جائے، وزیر تعلیم

حکومت آزاد کشمیر اپنے لوگوں کی ہر ممکنہ مدد کو یقینی بنائے گی، حکومت لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات کوشاں ہے

بارش سے ہونیوالے نقصانات پر بہت دکھ ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی آفات اور نقصانات سے محفوظ رکھے، دیوان چغتائی

چناری (خصوصی رپورٹر) وزیر تعلیم سکولز آزاد کشمیر دیوان علی خان چغتائی نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر اپنے لوگوں کی ہر ممکنہ مدد کو یقینی بنائے گی، حکومت لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات کوشاں ہے، بارش متاثرین کے نقصانات کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار وزیر تعلیم آزاد کشمیر دیوان علی خان چغتائی نے اپنے حلقہ انتخاب کی کلاؤڈ برسٹ، بارش، طغیانی سے متاثرہ یونین کونسل لمیاں اور یونین کونسل خودجیاں کے دورے کے دوران گورنمنٹ ہائی سکول خودجیاں میں بارش متاثرین کو امدادی چیک دیے جانے کے لیے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں (بقیہ 01 صفحہ 03)

PEN IS MIGHTIER THAN SWORD

مجاہد ہمدانی PSF راولپنڈی کے چیف آرگنائزر نامزد

پارٹی قیادت سے تشکر کا اظہار، بھرپور محنت و جدوجہد کرنے کا عزم

چناری (خصوصی رپورٹر) جہلم ویلی کے متحرک نوجوان سیاسی کارکن سید مجاہد ہمدانی پی ایس ایف راولپنڈی ڈویژن کے چیف آرگنائزر نامزد، نوٹیفکیشن جاری، نامزدگی کے بعد اپنے ایک بیان میں سید مجاہد ہمدانی نے کہا کہ میں پارٹی قیادت کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے مجھے پی ایس ایف راولپنڈی ڈویژن کا چیف آرگنائزر مقرر کیا، یہ میرے لیے (بقیہ 02 صفحہ 03)

چناری، بارشوں سے نقصان کا تخمینہ لگایا جائے، فائز گیلانی

چند پیسوں کے عوض عوام کی عزت نفس مجروح کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف ضلع جہلم ویلی کے نائب صدر فائز گیلانی نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں کے نقصانات کا تخمینہ لگائے بغیر متاثرین کو چند پیسوں کی تقسیم عوام الناس کی عزت نفس کو مجروح کرنے کے مترادف ہے، یہ صرف ووٹ کی خریداری ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فائز گیلانی نے کہا کہ کلاؤڈ برسٹ اور بارش سے ہونے والے نقصانات، حکومتی پلاننگ کی ناکامی کا منہ (بقیہ 04 صفحہ 03)

انڈونیشیا میں 6 شدت کا زلزلہ، درجنوں افراد زخمی

جکارتہ (صباح نیوز) انڈونیشیا میں 6 شدت کا زلزلہ آنے سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق انڈونیشیا کے صوبہ سولاویسی کے شہر پوزو ریجنسی میں شدید زلزلے سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق (بقیہ 03 صفحہ 03)

چکوال، اڑ مغلاں ڈیم میں نہاتے ہوئے نوجوان ڈوب کر جاں بحق

چکوال (صباح نیوز) چکوال کے علاقے ڈھمن کے قریب اڑ مغلاں ڈیم میں نہاتے ہوئے نوجوان ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق نوجوان کے ڈوبنے کا واقعہ (بقیہ 05 صفحہ 03)

آپ اپنے فیصلے خود کریں گے 5 دیہاتوں کے زعماء کا واضح اعلان

ہاڑی، کوٹیڑی، بالوہا، چھتروڑہ اور منگاڑی کے عوام کا انقلابی اقدام، مشتمل ویلفیئر ایسوسی ایشن ہاڑی کا قیام

اپنے پیسوں اور محنت سے سکول کی تعمیر شروع، عوامی تحریک پورے آزاد کشمیر میں پھیلے گی، مقررین کا تقریب سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے ضلع راولاکوٹ کے دیہات ہاڑی، کوٹیڑی، بالوہا، چھتروڑہ اور منگاڑی کے عوام نے 76 سالہ حکومتی نظرانداز اور سیاسی لیڈروں کی بار بار کی وعدہ خلافیوں سے تنگ آ کر اپنے مسائل خود حل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان دیہات کے مکین ہر الیکشن میں سکول، ہسپتال اور پکی سڑکوں کے خواب سنتے رہے لیکن ان خوابوں کی تعبیر کبھی سامنے نہ آ سکی۔ آج بھی یہاں کے بچے تعلیم حاصل کرنے کے لیے کئی کلومیٹر (بقیہ 06 صفحہ 03)

مظفرآباد: حالیہ سیلابی ریلے میں بہہ کر آنے والی لکڑی محکمہ جنگلات سید مظفر نقوی کی زیرنگرانی ڈیم سے نکالنے کا عمل جاری ہے

خدیجہ زرین فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جشن آزادی کی تقاریب

بہادر افواج کے جوانوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملک کی حفاظت کی

ملک کی لچک، تنوع، مالا مال ثقافتی ورثے کی قدر کریں، کامیابیوں پر فخر، روشن مستقبل کی طرف دیکھ رہے ہیں، خدیجہ زرین

مظفرآباد + حویلی (دھرتی نیوز) خدیجہ زرین خان فاؤنڈیشن کے زیراہتمام آزاد کشمیر بھر میں جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے تقریبات جاری، مرکزی تقریب کا انعقاد ایل او سی پر واقع ضلع حویلی فارورڈ کہوٹہ میں ہوا تقریب آمد پر چیئرمین KZK فاؤنڈیشن محترمہ خدیجہ زرین خان کا پرتپاک استقبال کیا گیا ڈھول اور باجوں سے روایتی انداز میں اہلیان حویلی نے ممتاز ماہر تعلیم و سماجی رہنما محترمہ خدیجہ زرین کو خوش آمدید کہا بچوں (بقیہ 07 صفحہ 03)

باغ، بنیادی حقوق کی فراہمی ممکن بنائی جائے، سید خادم

1971ء سے متاثرین زمینوں سے بے دخلی اور معاشی تباہی کا شکار ہیں

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ورکنگ کمیٹی آزاد باڑہ کے رہنما سید خادم حسین شاہ، محمد ریاض نے کہا ہے کہ 1971ء سے متاثرین زمینوں سے بے دخلی اور معاشی تباہی کا شکار ہیں مگر آج تک ان کے مسائل حل نہ ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ دو وزرائے اعظم اور وزراء دینے والے اس علاقے کے عوام آج بھی بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ محمد ریاض نے صدر اور وزیراعظم پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ آزاد باڑہ (بقیہ 08 صفحہ 03)

باغ، طوفانی بارشوں نے تباہی مچا دی ہے، وقار خانزدہ

متاثرہ کسانوں کی مالی معاونت کیلئے حکومت فوری طور پر کردار ادا کرے

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) کیسٹ ایسوسی ایشن آزاد کشمیر کے سینئر نائب صدر وقار خانزادہ نے کہا ہے کہ باغ میں حالیہ طوفانی بارشوں نے زبردست تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں لوگوں کا کروڑوں روپے کا مالی نقصان ہوا ہے جبکہ بجلی اور پانی کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا، لیکن ایکسین برقیات (بقیہ 10 صفحہ 03)

یاہو کیخلاف اسرائیل میں ہڑتال، جنگ بندی کا مطالبہ

غزہ پر حملے روکنے اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا مطالبہ

تل ابیب (صباح نیوز) اسرائیل میں اتوار کو ایک غیر معمولی اور وسیع پیمانے پر عام ہڑتال ہوئی، جس نے ملکی معیشت اور روزمرہ زندگی کو مفلوج کر دیا۔ لاکھوں افراد نے کام سے انکار کرتے ہوئے مختلف شہروں میں احتجاجی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ ہڑتال کی قیادت ''قیدیوں کے (بقیہ 12 صفحہ 03)

کروڑوں روپے مالیت کی ممنوعہ ادویات بیرون ملک اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

راولپنڈی (صباح نیوز) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے کروڑوں روپے مالیت کی ممنوعہ ادویات بیرون ملک اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ اے این ایف پورٹ کنٹرول یونٹ نے ساؤتھ ایشیا پاکستان ٹرمینل پر کارروائی کی۔ خفیہ اطلاع پر کراچی سے [illegible] جانے والے (بقیہ 09 صفحہ 03)

سانگھڑ میں صحافی خاور حسین کی موت کو پولیس نے خودکشی قرار دے دیا

سانگھڑ (صباح نیوز) سانگھڑ میں صحافی خاور حسین کی موت کے معاملے پر پولیس کی تحقیقات جاری ہیں اور ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ بھی سامنے آ گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے بظاہر لگتا ہے کہ خاور حسین نے اپنے ہی پستول سے خود کو گولی ماری، صحافی کے سر میں لگی گولی اس کے خود کے (بقیہ 11 صفحہ 03)

چناری، متاثرین کی بحالی کیلئے مالی امداد پر شدید تنقید

نظر ثانی کرتے ہوئے رقم میں اضافہ کیا جائے، چوہدری عبدالجبار

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنما، ممبر ضلع کونسل جہلم ویلی، سابق صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ہٹیاں بالا چوہدری عبدالجبار ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے بارش متاثرین کو دی جانے والی آٹے میں نمک کے برابر مالی امداد انتہائی شرمندگی کا باعث ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اس مالی امداد پر نظر ثانی کریں، بصورت (بقیہ 23 صفحہ 03)

چناری، سرکاری سکولز کے نائب قاصد آپس میں لڑ پڑے

ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، انتظامیہ سے فوری طور پر کاروائی کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) گورنمنٹ ہائی سکول سراں کے نائب قاصد کا گورنمنٹ گرلز سکول چھتیاں میں جا کر نائب قاصد پر حملہ، لاتوں، مکوں، تھپڑوں کی بارش، ناجائز گالم گلوچ، سکول میدان جنگ میں تبدیل، طالبات اور معلمات میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، عوامی حلقوں میں شدید غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی، حکام سے فوری نوٹس لینے، مقدمہ کے اندراج اور (بقیہ 22 صفحہ 03)

نمبردار نذیر خان کا ٹھیکیدار حنیف کے بیٹے کی وفات پر افسوس

بخشش، مغفرت کیلئے دعائیں، مشکل گھڑی میں ساتھ رہنے کا عزم

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل ہورنہ میرہ و ممبر جموں و کشمیر پیپلز پارٹی کے مرکزی نائب صدر نمبردار محمد نذیر خان نے بلاڑی سے تعلق رکھنے والے ٹھیکیدار حنیف خان کے بیٹے کی وفات پر ان کے گھر جا کر حنیف خان کے بیٹے ممبر لوکل کونسل وارڈ بلاڑی ماجد حنیف سے اظہار تعزیت کی اور اس موقع پر انہوں نے مرحوم کی بخشش اور مغفرت کیلئے بھی خصوصی دعائیں کیں، نمبردار نذیر (بقیہ 21 صفحہ 03)

ناجائز طرز حکمرانی بدترین شکل اختیار کر گئی، لیاقت بلوچ

دو قومی نظریے اور آئین کی بالادستی تسلیم کرنے سے معاشی استحکام آ سکتا ہے

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی، مجلس قائمہ سیاسی قومی امور کے صدر لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ ریاست کے نظام میں سٹیک ہولڈرز کا آئین کی پابندی کرنا ملی اور آئینی فرض ہے۔ پاکستان کی ترقی، معاشی استحکام، فیڈریشن اور صوبوں کے درمیان تعلقات کو درست رکھنے کی تمام بنیادیں موجود ہیں لیکن یہ اسی صورت ممکن ہے جب بااختیار طبقہ دو قومی نظریہ اور آئینی اصولوں کو تسلیم کر لے۔ ملک میں جاری ناجائز طرز حکمرانی بدترین بیڈ گورننس (بقیہ 19 صفحہ 03)

عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا ہمارا فرض ہے، ہمایوں اختر

فیصل آباد (صباح نیوز) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا ہمارا فرض ہے۔ ہمایوں اختر نے فیصل آباد کے حلقہ این اے 97 کا دورہ کیا۔ ہمایوں اختر خان نے حلقے میں کسانوں، سماجی (بقیہ 20 صفحہ 03)

وفاقی حکومت قومی سانحے میں آگے آئے، بیرسٹر سیف

صوبائی حکومت کے پاس جتنے وسائل ہیں وہ استعمال میں لا رہی ہے

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا کے مشیر اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت قومی سانحے میں آگے آ کر خیبر پختونخوا حکومت کی مدد کرے، صوبائی حکومت کے پاس جتنے وسائل ہیں وہ متاثرین کے لئے استعمال میں لا رہی ہے۔ بیرسٹر سیف نے بیان میں کہا کہ پاک فوج ہمارے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے، پہاڑی مقامات پر راستے بناتے، سڑکیں کھولنے اور پل (بقیہ 18 صفحہ 03)

سہ ملکی کرکٹ سیریز، ایشیا کپ کیلئے قومی اسکواڈ کا اعلان

سلمان علی کپتان برقرار، بابر اعظم، رضوان، نسیم شاہ ٹیم میں شامل نہیں

لاہور (صباح نیوز) پاکستان کرکٹ بورڈ نے یو اے ای میں تین ملکی سیریز اور ایشیا کپ کیلئے اسکواڈ کا اعلان کر دیا، بابر اعظم، محمد رضوان اور نسیم شاہ ٹیم میں شامل نہیں۔ سلیکٹر و ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس سینٹر اور ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے لاہور میں پریس کانفرنس کے دوران قومی اسکواڈ کا اعلان کیا، سلمان علی آغا کو کپتان برقرار رکھا گیا۔ سترہ رکنی اسکواڈ میں فخر زمان، شاہین شاہ، حارث رؤف، (بقیہ 17 صفحہ 03)

باغ، مضبوط و مستحکم پاکستان آزادی کا ضامن ہے، تقریب

پاکستان اور کشمیر کے عوام فلسطین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، مقررین

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سوشل ویلفیئر آفیسر وقاص سلیم ہزارویش ڈائریکٹر سکولز سردار عبدالعزیز خان، حمزہ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے رابعہ نصیر نے کہا ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم پاکستان ہی کشمیریوں کی آزادی کی ضمانت ہے۔ این جی اوز نے ہر دور میں پاکستان کی تعمیر و ترقی اور عوامی شعور اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے، جبکہ نوجوان نسل کو صحیح سمت میں رہنمائی فراہم کرنا وقت کی سب سے (بقیہ 16 صفحہ 03)

باغ، نجی تعلیمی ادارے کے طالب علم احمد عباس کی کامیابی

LUMS میں داخلہ اور مکمل سکالرشپ جیتنے پر بھرپور خراج تحسین پیش

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اورین ایجوکیشن سسٹم باغ کے ہونہار طالب علم احمد عباس نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے باغ کا نام روشن کر دیا۔ احمد عباس نے ملک کے صف اول کے ادارے LUMS (لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز) میں انجینئرنگ کے شعبہ میں نہ صرف داخلہ حاصل کیا بلکہ مکمل اسکالرشپ بھی جیت لی۔ احمد عباس کی یہ عظیم کامیابی نہ صرف باغ بلکہ پورے آزاد کشمیر کے طلبہ کے لیے ایک قابل فخر مثال اور نئی نسل کے لیے غیر معمولی (بقیہ 14 صفحہ 03)

لکی مروت میں پولیس کی بکتر بند گاڑی کے قریب دھماکا، اہلکار محفوظ

لکی مروت (صباح نیوز) لکی مروت میں پولیس کی بکتر بند گاڑی کے قریب دھماکا ہوا ہے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق لکی مروت میں میانوالی سڑک پر تھانہ صدر کی بکتر بند گاڑی کے قریب دھماکا ہوا، پولیس اہلکار (بقیہ 15 صفحہ 03)

باغ، ہستانی ایراڑہ سریمنگ روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار

آمدورفت، تجارت، تعلیمی سرگرمیاں، مریضوں کی نقل و حمل شدید متاثر

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ہستانی ایراڑہ سریمنگ روڈ کی تعمیر سست روی کا شکار، عوام کا شدید احتجاج — 20 اگست کو مین روڈ بند کرنے کا اعلان۔ ہستانی، ایراڑہ، سریمنگ روڈ پر ترقیاتی کام طویل عرصہ سے سست روی کا شکار ہے، جس کے باعث آمدورفت، تجارت، تعلیمی سرگرمیوں اور ہنگامی بیماروں پر مریضوں کی نقل و حمل بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ مقامی آبادی نے متعدد بار (بقیہ 13 صفحہ 03)

RAWALAKOT

NOBLE HOSPITAL
RAWALAKOT

Consult Now with
Your Family Physician

Diseases & Conditions Treated

- ذیابیطس
- ہائی بلڈ پریشر
- دمہ اور دائمی پھیپھڑوں کی بیماری
- گردوں اور معدے کے مسائل
- بچوں کی عام بیماریاں
- پٹھوں اور ہڈیوں کے عام مسائل
- متعدی امراض اور الرجی

ڈاکٹر سرمد شمریز
فیملی فزیشن
ممبر پاکستان سوسائٹی آف فیملی فزیشنز (PSFP)
ممبر پاکستان اکیڈمی آف فیملی فزیشنز (PAFP)

پیر تا جمعرات
دن 3:30 بجے سے رات 8:00 بجے تک

For Appointment
0341-4189701
0309-5709729

Noble Hospital Rawalakot
33 Bank Road, Near Nadra Office, Housing Scheme, Rawalakot.

راولاکوٹ میں پانی کی قلت و اسباب کانفرنس کا شیڈول جاری

''لوک سنگ'' کے زیراہتمام ''تحفظ پانی و ماحولیات'' کانفرنس 26 اگست 2025 کو راولاکوٹ میں منعقد ہو گی

راولاکوٹ پانی کی شدید قلت کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ شہری آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں، سردار اعجاز صدیقی ایڈووکیٹ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ پانی کی قلت و اسباب آبی وسائل کے تحفظ راولاکوٹ شہر و گرد و نواح میں پانی کی کمی کے شدید خطرات، نکاسی آب، اسٹوریج، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ و سارمین تک صاف پانی کی فراہمی جیسے درپیش چیلنجز کے حوالے سے ادارہ ''لوک سنگ'' کے زیراہتمام ''تحفظ پانی و ماحولیات'' کانفرنس 26 اگست کو راولاکوٹ میں منعقد ہو گی۔ حسین شہید ہال گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج میں منعقد ہونے والی کانفرنس سے وزراء حکومت، ممبران اسمبلی آبی وسائل کے ماہرین، انجینئرنگ کونسل کے ممبران، متعلقہ محکمہ جات کے ذمہ داران یونیورسٹی پروفیسر، سکالرز، ماہرین ڈیولپمنٹ ایکسپرٹ کے علاوہ (بقیہ 24 صفحہ 03)

راولاکوٹ: ویلفیئر ایسوسی ایشن ہاڑی کے تحت تعمیر کیا گیا سکول

اسرائیلی قبضے سے ایک لاکھ بچوں اور مریضوں کو غذائی قلت کا سامنا

غزہ (صباح نیوز) غزہ کے حکومتی میڈیا آفس نے کہا ہے کہ اسرائیلی قبضہ ایک لاکھ سے زائد بچوں اور مریضوں کو بھوک اور قلت غذا کا نشانہ بنا رہا ہے۔ ایک بیان میں غزہ کے حکومتی میڈیا آفس نے کہا کہ اسرائیلی قبضہ ایک لاکھ سے زائد بچوں (بقیہ 25 صفحہ 03)

تحریک کشمیر کے زیر اہتمام برطانیہ بھر میں ''یوم سیاہ''

کشمیر کی آزادی تک بھارت کو آزادی منانے کا کوئی حق نہیں، مقررین

برمنگھم (صباح نیوز) تحریک کشمیر برطانیہ کی کال پر برطانیہ کے مختلف شہروں میں بھارت کے یوم آزادی کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہوئے احتجاجی مظاہرے اور اجتماعات منعقد کیے گئے۔ برمنگھم میں ہونے والے احتجاج کی قیادت راجہ فہر عباس اور چوہدری اکرام الحق نے کی، لوٹن سنٹرل کے احتجاجی مظاہرے کی قیادت چوہدری محمد شفاعت مغل، چوہدری محمد قربان نے کی، لوٹن اوک روڈ میں ہونے (بقیہ 26 صفحہ 03)

حویلی بھیڈی کے گاؤں کائیاں کا نوجوان مظہر شیخ 6 روز سے لاپتہ

1 ہفتہ گزر جانے کے باوجود بھی نوجوان کا تاحال کوئی علم نہیں ہو سکا، اہل خانہ شدید پریشان، مسلسل تلاش جاری

حکومت آزاد کشمیر و دیگر متعلقہ ادارے نوجوان کی تلاش میں مدد کریں گے، شیخ محمد ارشد کی صحافیوں سے گفتگو میں اپیل

باغ (دھرتی نیوز) یونین کونسل بھیڈی کے گاؤں کائیاں کا نوجوان مظہر شیخ ولد محمد انور شیخ 12 دن قبل گھر سے لاپتہ، تاحال کوئی سراغ نہ مل سکا، اہل خانہ شدید کرب و اذیت میں مبتلا، والدہ غم سے نڈھال، اہل خانہ کی وزیراعظم آزاد کشمیر، آئی جی پولیس، چیف سیکرٹری، چیف جسٹس اور ضلعی انتظامیہ باغ و حویلی سے اپیل، فوری اقدامات کر کے بچے کو بازیاب کرایا جائے، ضلع حویلی یونین کونسل بھیڈی گاؤں کائیاں کے رہائشی شیخ محمد راشد نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ میرا چھوٹا حقیقی بھائی مظہر شیخ گزشتہ اتوار کی صبح ساڑھے سات بجے اپنے آبائی گھر سے اچانک لاپتہ ہو گیا تھا، جس کے بعد سے ایک (بقیہ 27 صفحہ 03)

باغ، سہراج عمر رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ہنگوی کے معروف سیاسی و سماجی و کاروباری شخصیت راجہ عمر حسین کے بیٹے، ایڈیشنل سیشن جج میرپور راجہ جلیل عمر کے چھوٹے بھائی سہراج عمر کی شادی ایک یادگار اور بھرپور سیاسی و سماجی اجتماع میں تبدیل ہو گئی۔ شادی کی تقریب میں چیف جسٹس (ر) راجہ صداقت (بقیہ 28 صفحہ 03)

مشکل وقت آزمائش کا لمحہ ہے، حریت کانفرنس آزاد کشمیر

سیلاب متاثرین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، غلام محمد صفی کی یکجہتی

اسلام آباد (صباح نیوز) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں و کشمیر و پاکستان شاخ، غلام محمد صفی و جملہ حریت قیادت نے پاکستان میں حالیہ سیلابی آفات کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر شدید دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ گھڑی وقت صرف متاثرہ خاندانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم کے لیے آزمائش کا لمحہ ہے۔ قدرتی آفات انسان کی بساط اور قوت برداشت کو آزمانے کا ذریعہ ہوتی ہیں، لیکن پاکستانی عوام کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انہوں نے ہمیشہ (بقیہ 29 صفحہ 03)

طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنا اساتذہ کی ذمہ داری ہے، ریاض اعوان

کرنل غلام رسول ہائیر سیکنڈری سکول سنگولہ میں شاندار تقریب، تحصیل، ضلع لیول پر نمایاں پوزیشن لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی

معیار یہ ہے، سہولیات نہ ہونے کے باوجود جماعت دہم کے بچے نے 1109 نمبرات لیکر پونچھ میں دوسری پوزیشن حاصل کی، پرنسپل

راولاکوٹ (خصوصی رپورٹر) کرنل غلام رسول گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول سنگولہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت پرنسپل ادارہ ریاض اعوان نے کی جب کہ تقریب کے مہمان خصوصی ماہر مضمون ساجد مشتاق تھے۔ تقریب سے طلبہ، ایس ایم سی کے ذمہ داران نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں نظامت کے فرائض قاری ریاض اعوان نے انجام دیے جبکہ میڈیا کے فرائض ایلیمنٹری معلم محمد وقار نے انجام دیے۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صدر تقریب، مہمان خصوصی ریاض اعوان کا خطاب میں کہنا تھا کہ قوم وطن عزیز کی حفاظت، فلاح، سلامتی اور ترقی اور خوشحالی کے لیے قوم (بقیہ 30 صفحہ 03)

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE

FOLLOW US ON

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ

HD NEWS

Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی جنس جمال، چیئرمین ضلع کونسل جہلم ویلی طیب منظور کیانی، ایس پی جہلم ویلی سید عباس علی شاہ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسیم احمد سلہریا، ممبر ضلع کونسل جہلم ویلی، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے رہنماء چوہدری عبدالجبار ایڈووکیٹ، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر عبدالغفور عباسی، طاہر عزیز کیانی، سینئر صحافی اعظم مرزا و دیگر ضلعی آفیسران سمیت عوام علاقہ کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ دیوان چغتائی نے جہلم ویلی، چناری کے ملحقہ علاقوں مجوچیاں، کھل جبڑا کے دورے کے دوران ندی نالوں میں طغیانی، لینڈ سلائیڈنگ اور کلاؤڈ برسٹ سے ہونے والی تباہ کاریوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے نقصانات کا بغور معائنہ کرتے ہوئے عوام علاقہ سے ملاقاتیں کیں، نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام علاقہ سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر حکومت دیوان علی خان چغتائی نے کہا ہے کہ جہلم ویلی کی ضلعی انتظامیہ اور دیگر محکمہ جات کو متاثرین کی بحالی کے فوری احکامات جاری کر دیے گئے ہیں، سڑکوں کی بحالی کا کام تیزی سے شروع ہے، مجھے بارش سے ہونے والے نقصانات پر بہت دکھ ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی آفات اور نقصانات سے محفوظ رکھے، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ جانی نقصانات بچ گئے، موسم کے حوالے سے آگے کی بھی رپورٹ اچھی نہیں ہے، ہم سب کو احتیاط برتنی ہوگی، تاکہ جانی نقصان سے ہر شخص محفوظ رہ پائے۔ وزیر تعلیم نے چناری بازار آتشزدگی واقعہ پر بھی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، ریسکیو 1122، میونسپل کارپوریشن مظفرآباد کے بروقت آگ پر قابو پانے کے اقدامات پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیر تعلیم نے حکام کے ہمراہ متاثرین بارش، متاثرین آتشزدگی چناری بازار میں امدادی چیک بھی تقسیم کیے۔

بقیہ 2

ایک بڑے اعزاز و فخر کی بات ہے۔ تنظیم کے بانی نامزد عہدیداران کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں، بالخصوص طور پر میں مرکزی سینئر نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر صاحبزادہ اشفاق ظفر ایڈووکیٹ، چیئرمین پی ایس ایف آزاد کشمیر سردار فوزیب، جنرل سیکرٹری سردار ارباز عباس سمیت تمام مرکزی و ضلعی قیادت کا مشکور ہوں جنہوں نے مجھے یہ ذمہ داری سونپی، نامزدگی میں کردار ادا کرنے پر راجہ پرویز اقبال ایڈووکیٹ ضلعی صدر پاکستان پیپلز پارٹی، سید ساجد ہمدانی ممبر ضلع کونسل، خورشید اعوان، سید محسن ہمدانی، اویس خان، تیمور بیگ، اکمل کونسلر، سید جواد ہمدانی، بالخصوص ضلعی صدر پی وائی او راشد مغل، اور دیگر ساتھیوں کا بھی تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا، حوصلہ افزائی کی

بقیہ 3

زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلہ 10 کلومیٹر گہرائی میں آیا تھا۔ انڈونیشیا بحرالکاہل کے اس خطے میں موجود ہے جسے زلزلوں کا رنگ آف فائر کہا جاتا ہے، جہاں مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والی زمینی پلیٹیں آپس میں ملتی ہیں جو زلزلے پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

بقیہ 4

ہو گیا ہوتا ہے، چھتروں اور بالخصوص پہلے تعمیر ہونے والی سڑکیں تباہ حال ہو گئی، چونکہ بارش کے پانی کی نکاسی کا بہتر انتظام نہیں کیا گیا نہ ہی سروے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا گیا جس کے باعث بارش کا پانی پختہ سڑکوں سے ہوتا ہوا آبادیوں میں گھس آیا، جس سے لوگوں کے گھروں کے ساتھ قومی املاک کو بھی نقصان پہنچا لیکن حکومت وقت کو اس بات کا احساس تک نہیں ہے، محکمہ جات کے افسران کو چاہیے کہ اپنے اپنے محکمے کی املاک کے ہونے والے نقصان کا ریکارڈ مرتب کریں، کئی سکولز اس وقت بارش کی وجہ سے تباہ حال ہو چکے ہیں، ان کی پرواہ کسی کو بھی نہیں ہے، محکمہ تعمیرات، شاہرات کی نااہلی غفلت کی وجہ سے دیگر سکولز کی طرح چکوٹھی گرلز ہائر سکول اور کالج بھی زیر آب آ گئے، معاوضہ کی رقم کی تقسیم کا طریقہ کار بالکل غلط ہے پہلے تو رقم ہی کم ہے، دوسرا جس دکاندار کا نقصان ہوا ہے، اسے اگنور کر کے صرف مالک کو معمولی رقم دینا یہ کہاں کا انصاف ہے؟ موجودہ ارباب اختیار جو اقتدار کے مزے لے رہے ہیں

بقیہ 5

چھوال کے علاقے ڈسکن کے قریب اور مظفرآباد ڈیم میں پایا گیا۔ ریسکیو حکام نے مزید بتایا ہے کہ جاں بحق نوجوان کی لاش ڈیم سے نکال کر لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔

بقیہ 6

دور خطرناک راستوں پر پیدل جانے پر مجبور ہیں جبکہ مریض بروقت ہسپتال نہ پہنچنے کے باعث اکثر راستے میں ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ سیاسی نعروں اور حکومتی بے حسی سے مایوس ہو کر عوام نے مل کر ویلفیئر ایسوسی ایشن ہاڑی کے نام سے تنظیم قائم کی ہے۔ اس پلیٹ فارم کے تحت گاؤں والوں نے سب سے پہلا کام ایک سکول کی تعمیر شروع کرنے کا کیا ہے جو مکمل طور پر عوامی چندے، محنت اور جذبے سے بنایا جا رہا ہے۔ نہ کسی سرکاری ادارے کی امداد شامل ہے اور نہ ہی کسی سیاسی شخصیت کا تعاون۔ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اراکین سردار امجد طاہر، سردار تنویر عزیز، سردار الطاف، سردار عابد حسین اور ہیڈ ماسٹر شہزاد نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے فوری طور پر ان علاقوں کی طرف توجہ نہ دی تو عوامی تحریک پورے آزاد کشمیر میں پھیل سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب عوام کسی سیاسی جماعت یا لیڈر کو آنکھیں بند کر کے ووٹ نہیں دیں گے، بلکہ صرف انہیں ووٹ دیا جائے گا جو عملی طور پر ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ اگر حکومت نے بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی نہ بنایا تو عوام کا یہ غصہ ووٹ کی طاقت کے ساتھ ساتھ مزید احتجاجی تحریکوں کی صورت میں بھی سامنے آئے گا۔ ہاڑی ویلفیئر ایسوسی ایشن جیسی عوامی تنظیمیں یہ ثابت کر رہی ہیں کہ عوام میں اپنے مسائل حل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، مگر یہ صورتحال حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔

بقیہ 7

نے ہار پہنائے اور پھولوں کی مالا پہنائی گئیں۔ پروگرام میں مختلف سکولز اور کالجز کے طلبا سیکڑوں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ پروگرام میں سول سوسائٹی ضلع حویلی ڈسٹرکٹ بار، انجمن تاجران حویلی اور سول سوسائٹی کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ جشن آزادی پاکستان کی اس پروقار تقریب کے دوران ترانے، ملی نغمے اور ٹیبلوز بھی پیش کیے گئے۔ اختتام پر ضلع حویلی میں نمایاں امتیازی نمبرات حاصل کرنے والی بچیوں میں انعامات بھی تقسیم کیے گئیں۔ تقریب کے اختتام پر محترمہ شہزادہ زرین خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں رہنے والے تمام پاکستانیوں کو دل کی گہرائیوں سے جشن آزادی پاکستان اور معرکہ حق میں فتح مبارک ہو، آج، ہم اپنے پیارے ملک کی آزادی کی 78 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ اس اہم موقع پر، ہم اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہماری آزادی کے لیے انتھک محنت کی۔ ہم اپنے بہادر افواج کے جوانوں کی قربانیوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ہمارے ملک کی حفاظت کی۔ محترمہ نے کہا ہم قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت اور بصیرت کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں ایک آزاد وطن دیا۔ ان کی قیادت اور اصولوں نے ہمیں ایک مضبوط بنیاد دی ہے جس پر ہم آج بھی گامزن ہیں۔ آج، جب ہم چاند ستارے والے جھنڈے کو بلند کرتے ہیں، تو آئیے وطنیت اور اتحاد کی روح کو زندہ کریں جو ہماری عظیم قوم کی شناخت ہے۔ پاکستان کا جھنڈا اونچا لہرا؟، جو سب کے لیے امید، خوشحالی، اور ترقی کی علامت ہے۔ آئیے اپنے ملک کی لچک، تنوع، اور مالا مال ثقافتی ورثے کی قدر کریں۔

بقیہ 8

کے متاثرین کے لیے بھی "بینظیر انکم سپورٹ پروگرام" کی طرز پر مالی امداد کا انتظام قائم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ محمد ریاض نے کہا ہے کہ آزاد پاڑہ کے عوام نصف صدی سے زمینوں سے بے دخلی اور معاشی تباہی کے کرب سے دوچار ہیں لیکن آج تک ان کے مسائل کا حل نہیں نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ المیہ ہے کہ جس حلقے نے دو وزرائے اعظم، ایک سینئر وزیر اور دو موجودہ وزرا ملک کو دیے، وہی حلقہ آج بھی بنیادی حقوق اور انصاف سے محروم ہے۔ 1971ء سے جاری ناانصافیوں پر سپریم کورٹ اور وزرائے اعظم کے حکم نامے بھی بے اثر ثابت ہوئے اور متاثرین آج بھی اپنی داد رسی کے منتظر ہیں۔ محمد ریاض نے صدر پاکستان آصف علی زرداری اور وزیراعظم پاکستان سے اپیل کی کہ جس طرح مقبوضہ کشمیر کے مہاجرین کے لیے "بینظیر انکم سپورٹ پروگرام" شروع کیا گیا تھا اسی طرز پر آزاد پاڑہ کے متاثرین کے لیے بھی مستقل مالی امداد اور بحالی کا نظام قائم کیا جائے

بقیہ 9

کنٹینر کو روکا گیا تو تلاشی کے دوران کنٹینر سے 72 لاکھ نشہ آور گولیاں برآمد ہوئیں۔ گولیوں کو کار جنس کی آڑ میں چھپایا ہوا تھا۔ اے این ایف حکام کے مطابق برآمد شدہ مال کی مالیت بین الاقوامی مارکیٹ میں 30 کروڑ سے زائد ہے۔ بک کرانے والے کا پتہ لگانے کیلئے مارکیٹ کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ 10

کی بروقت کارروائی اور عمدہ کارکردگی سے باغ کے عوام کو بجلی کی سہولت بحال کی گئی، جس پر ہم انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ تاہم باغ کو فوری طور پر "آفت زدہ علاقہ" قرار دے کر عوام کے مالی نقصانات پورے کیے جائیں۔ وقار خان زادہ نے مطالبہ کیا کہ باغ میں بجلی کا نظام بہتر بنانے کے لیے مزید ٹرانسفارمر فراہم کیے جائیں اور عوام کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے فلٹریشن پلانٹس نصب کیے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عمران احسن گردیزی اور صدر یاسر مغل بھی موجود تھے۔ وقاص خان زادہ نے کہا کہ طوفانی بارشوں سے زرعی زمینوں کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، لہٰذا حکومت متاثرہ کسانوں کو مالی امداد فراہم کرے تاکہ وہ اپنی زندگی بہتر انداز میں گزار سکیں۔ باغ میں حالیہ طوفانی بارشوں نے کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا اور بجلی و پانی کا نظام متاثر ہوا۔

بقیہ 11

لائسنس یافتہ پستول کی ہے۔ پوسٹ مارٹم کی ابتدائی رپورٹ میں بظاہر خودکشی سامنے آئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق فنگر پرنٹس اور سی سی ٹی وی فوٹیج سمیت دیگر شواہد حاصل کر لیے ہیں، سی سی ٹی وی میں خاور ریسٹورنٹ میں جاتے، آتے اور گاڑی میں بیٹھتے نظر آ رہے ہیں۔ پولیس حکام کا بتانا ہے کہ مرنے سے قبل خاور حسین 2 بار ریسٹورنٹ میں آئے اور گئے، 2 بجے شادی سے خاور حسین کو گاڑی سے ریسٹورنٹ میں آتے جاتے دیکھا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے صحافی خاور حسین کے موبائل فون کی فارنزک کروائی جا رہی ہے، صحافی خاور حسین کی موت پر ہر پہلو سے تحقیقات کی جارہی ہیں۔ پولیس کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ خاور 2 گھنٹے تک ہوٹل کے باہر گاڑی میں رہا، خاور کے استعمال میں دو موبائل فون تھے، ایک مل گیا ہے اور دوسرا غائب ہے، دوسرا موبائل فون تلاش کر رہے ہیں، ہو سکتا ہے۔

بقیہ 12

خاندانوں کی انجمن " کر رہی ہے، جس میں سابق قیدی بھی شامل ہیں۔ مظاہرین نے حکومت سے فوری جنگ بندی، غزہ پر حملوں کے خاتمے اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر بات چیت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ تمام اسرائیلی قیدیوں کی واپسی ممکن ہو سکے۔ تل ابیب، القدس اور حیفا سمیت مختلف شہروں میں مظاہرین نے مرکزی شاہراہیں بند کر کے حکومت پر دباؤ بڑھا دیا۔ صرف ایک دن کی ہڑتال سے معیشت کو اربوں شیکل کا نقصان ہوا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، اس ہڑتال نے اسرائیل میں ایک نئی سیاسی اور سماجی حقیقت کو اجاگر کیا ہے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ قیدیوں کے خاندان اب صرف انسانی مسئلے کے نمائندہ نہیں رہے بلکہ ایک مضبوط سیاسی و سماجی قوت بن کر ابھرے ہیں۔ اپوزیشن رہنما یائیر لاپید نے اس صورتحال کو "سنگین اور خطرناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اکثریتی رائے کو نظر انداز کر کے جنگ کو طول دے رہی ہے۔

بقیہ 13

احتجاج ریکارڈ کرایا، علماء مشائخ اور مقامی جانب سے کام تیز کرنے کی یقین دہانیوں کے باوجود قابل ذکر پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ شرکائے احتجاج نے واضح کیا کہ اگر فوری انتظامی مداخلت، واضح ٹائم لائن اور روزانہ فیلڈ مانیٹرنگ نہ کی گئی تو صورتحال امن و امان کے سنگین مسائل اور بڑے جانی نقصانات میں بدل سکتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ اس تمام تر صورتحال کی ذمہ داری محکمہ شاہرات اور متعلقہ ٹھیکیدار پر عائد ہوگی، جبکہ اگر کوئی جانی نقصان ہوا تو اس کی براہ راست ذمہ داری "کمیشن مافیا" پر ہوگی۔ احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سردار انور خان، سردار سرفراز شکیل، سردار یونس خان، اکرم کھوکھر، محمود گیلانی اور دیگر مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ روڈ پر کام فوری طور پر شروع کیا جائے اور جلد از جلد اس کی تکمیل تک پہنچایا جائے

بقیہ 14

حوصلہ افزائی ہے۔ وہ انتہائی تابع فرمان، محنتی اور اپنے اساتذہ کی عزت کرنے والے طالب علم ہیں جنہوں نے مسلسل محنت اور لگن کے ساتھ یہ سنگ میل عبور کیا۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ احمد عباس نے اسی سال ملک کے دیگر ممتاز اداروں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے IBA کراچی کے انٹری ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ اسی طرح NUST کے NET-1 ٹیسٹ میں بھی نمایاں کامیابی حاصل کی اور مکمل اسکالرشپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ بالآخر انہوں نے پاکستان کے ٹاپ رینک ادارے LUMS میں انجینئرنگ کے شعبے میں مکمل اسکالرشپ پر داخلہ حاصل کر کے نئی تاریخ رقم کی۔ اس کامیابی کا سہرا ان کے والدین بالخصوص ان کے والد شاہد جعفری اور ان کی اہلیہ کو جاتا ہے۔

بقیہ 15

دھماکہ ہوا ہے، گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ کی نوعیت کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اس سے پہلے بھی اسی علاقے میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز پر کئی حملے ہوئے۔

بقیہ 16

بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کی تحریکیں ہمیشہ قوموں کی قربانیوں اور استقامت سے پروان چڑھتی ہیں، جس طرح پاکستانی عوام اور کشمیری عوام نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے، اسی طرح فلسطینی عوام بھی آج اپنے حق خودارادیت کے لیے منظم جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر کے عوام فلسطین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان کی جدوجہد کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنے کے لیے ہمیشہ صف اول میں نظر آتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حمزہ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام گورنمنٹ مڈل سکول کمی میں جشن پاکستان کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے صدر معظم رحمت خان، شاہد تبریز ملک، سدجیر، غالب نسیم، شہزاد، حنیف خان، واثق جنجر، مین عبدالرحمٰن، مجاہد نصیر ملک، سدجیر، ساریہ مشتاق، تابش، نکوی، سرفراز، و دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال پورے آزاد کشمیر اور پاکستان میں جشن پاکستان اور "معرکہ حق" کے حوالے سے منعقدہ پروگرامات تاریخ ساز ہیں۔ ان پروگرامات میں نوجوانوں کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ پاکستان کا استحکام صرف معاشی ترقی سے نہیں بلکہ نظریاتی اور دفاعی قربانیوں سے وابستہ ہے

بقیہ 17

صائم ایوب، خوشدل شاہ، حسین طلعت، محمد نواز، محمد وسیم جونیئر، محمد حارث شامل ہیں۔ ابرار احمد، تنویر اشرف، حسن علی، حسن نواز، صاحبزادہ فرحان، سلمان مرزا اور سفیان مقیم بھی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ قومی سلیکٹر عاقب جاوید نے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ٹیم میں وہی کھیلے گا جو پرفارم کرے گا، ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ بابر اور رضوان بھی ٹی 20 اسکواڈ میں واپس نہیں آئیں گے، جو کھلاڑی پرفارم کرے گا وہ ٹیم میں واپس آسکتا ہے، کسی بھی کھلاڑی کی شمولیت پر مکمل اسٹاپ نہیں لگایا جاسکتا۔ عاقب جاوید نے کہا کہ فخر زمان وائٹ بال کرکٹ میں تسلسل کے ساتھ پرفارم کر رہے ہیں، صائم ایوب اور صاحبزادہ فرحان کی پرفارمنس بھی بہتر ہوئی۔ ٹیم کی سلیکشن میں کپتان کی مشاورت شامل ہے۔

بقیہ 18

بچانے میں اس کے لیے جوان مصروف ہیں، آرمی نے صوبائی حکومت کو پانچ ہیلی کاپٹر بھی دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ پنجاب نے بھی تعاون کا یقین دلایا ہے، قدرتی آفت پر نہ کسی نے سیاست کی اور نہ ہم کوئی سیاسی بات کریں گے، پوری قوم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سانحے میں خیبر پختونخوا کے عوام کی مدد کریں۔

بقیہ 19

کی شکل میں موجود ہے۔ قوم کو سیاسی، آئینی اور جمہوری مزاحمت کے لیے بیدار، متحد اور میدان عمل میں فعال ہونا ہوگا۔ ملک میں کنٹرولڈ جمہوریت خواب و خیال بن چکی ہے، ہر حکومت حالات میں مزید خرابی اور بگاڑ پیدا کر کے عوام کو بدحال اور اپنی کرسی کا تحفظ کرتی ہے۔ جماعت اسلامی ممبر سازی اور عوامی کمیٹیوں کے قیام سے گراس روٹ لیول پر عوام کو بیدار اور منظم کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربیت گاہ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ناظم تربیت گاہ حافظ سیف الرحمٰن بھی موجود تھے۔ لیاقت بلوچ نے خیبرپختونخوا، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور مقبوضہ جموں و کشمیر میں بادلوں کے پھٹنے سے طوفانی بارشوں، سیلابی ریلوں میں سیکڑوں انسانوں کی شہادتوں اور بڑے پیمانے پر بستیوں، گھروں، زرعی زمینوں اور مال مویشی کے سیلابی ریلوں کی نذر ہونے پر دلی دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزمائش کی اس گھڑی میں پوری قوم جسد واحد کی طرح متاثرین کے ساتھ ہے۔ جماعت اسلامی، الخدمت فاؤنڈیشن نے بڑے پیمانے پر ریسکیو اور ریلیف کا کام شروع کر دیا ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت مل کر اس قدرتی آفت میں گھرے لوگوں کی بروقت مدد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ گھروں، گلیوں، بازاروں میں جمع شدہ کیچڑ، ریت اور مٹی کے ڈھیر، تباہ شدہ سامان کے ملبے کو ہٹانا اور متاثرین کے لیے بنیادی ضروریات پر صاف پانی اور ضروری خوراک کا بندوبست کرنا ہے۔

بقیہ 20

تحصیلات اور علاقہ خاص سے ملاقاتیں کیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقے کی سڑکوں کی تعمیر کے لیے 160 ملین سے زائد فنڈز دیے گئے، عوام کی زندگیوں میں بہتری لانا ہمارا فرض ہے اور اس کے لیے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ جاوید اختر خان نے کہا کہ گزشتہ سال میں عوام کے حلقے میں ترقی ہوتی نظر آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ ایل اے 97 میں روایتی سیاست کا خاتمہ ہوا ہے، خاندانی اجارہ داری ہے برادری اور خاندانی سیاست کا مرکز رہا۔ جاوید اختر خان نے کہا کہ میری سیاست روایتی نعروں سے ہٹ کر عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی ویژن

بقیہ 21

خان نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم پسماندگان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر انہوں نے غمزدہ خاندان کو ہر طرح کے تعاون کی یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ فانی دنیا ہم سب کیلئے ایک آزمائش ہے اور ہمیں اپنے آخری ٹھکانے اور منزل کی تیاری کیلئے ہر وقت کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

بقیہ 22

کرنے کے مرتکب فرد یا افراد کی گرفتاری کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں دو افراد ایک سرکاری سکول میں ایک دوسرے پر حملہ آور ہونے کے علاوہ گالم گلوچ کر رہے ہیں، طالبات اس واقعہ کے دوران جائے وقوعہ سے بھاگ رہی ہیں اور ایک ٹیچر میل بچیوں کو ایک دوسرے کو مارنے سے روک رہی ہیں اس کے باوجود دونوں اشخاص ایک دوسرے پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد جہلم ویلی میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی، عوامی حلقوں نے فوری واقعہ کا نوٹس اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، جب اس حوالہ سے ڈپٹی ڈی ای او جہلم ویلی عبدالغفور عباسی سے موقف لیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، نائب قاصد ہائی سکول سراں ابرار نے گرلز مڈل سکول پٹھیاں میں جا کر چوکیدار راشد کے ساتھ گالم گلوچ، جھگڑا کیا، ابرار کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے، یہ چھٹی پر ہے ہسپتال سے نکلنے کے بعد سیدھا گرلز سکول پٹھیاں چلا گیا اور اس نے سکول چوکیدار راشد پر حملہ کر دیا۔

بقیہ 23

دیگر یہ معاملہ ایکشن کمیٹی کے سپرد کر دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ممبر ضلع کونسل جہلم ویلی چوہدری عبدالجبار ایڈووکیٹ نے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے مجوچیاں کے مقام پر وزیر تعلیم دیوان علی خان چغتائی کے متاثرین کو امدادی چیک تقسیم کیے جانے کے بعد جاری ایک بیان میں کیا۔ چوہدری عبدالجبار نے کہا کہ متاثرین بارش کو امدادی چیک تقسیم کیے جانے والے پروگرام میں شرکت کا اتفاق ہوا، ہم نے بھی حکومت کی خوب تعریفیں کیں، جو چیک متاثرین کو تقسیم ہوئے خاکی لفافے میں بند تھے۔ پروگرام کے اختتام کے فوراً بعد جب عوام نے لفافے کھولے اندر سے ایک دوکان کے نقصان کا پچاس ہزار کا چیک نکلا جس سے وہاں موجود لوگوں میں ایک بار ہمیں بھی بہت دکھ ہوا، حکومت کا یہ اقدام انتہائی شرمندگی کا باعث ہے۔ متاثرین کو حکومت کے اس اقدام سے انتہائی مایوسی ہوئی ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر اس پر نظرثانی کرتے ہوئے ہر متاثرہ کو کافی مالی امداد مہیا کریں، جتنا متاثرہ کا نقصان ہوا ہے

بقیہ 24

دیگر زعماء کرام خطاب کریں گے ان خیالات کا اظہار سماجی فورم "کوک سنگ" کے کوآرڈینیٹر سردار اعجاز صدیق ایڈووکیٹ نے یہاں ذرائع ابلاغ کے نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ راولاکوٹ پانی کی شدید قلت کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ شہری آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں جبکہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا منصوبہ یا پراجیکٹ نہ ہونے کے باعث شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکا ہے اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی عدم موجودگی کے باعث شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 22 اگست کو راولاکوٹ کے مقام پر تحفظ پانی و ماحولیات کانفرنس میں ادارہ "کوک سنگ" کی طرف سے راولاکوٹ شہر کے لیے جامع پلان بھی پیش کیا جائے گا انہوں نے طلباء، وکلاء، علماء، سماجی کارکنان، تاجران و شہریوں سے اس اہم نوعیت کی کانفرنس میں شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ راولاکوٹ شہر ہم سب کی توجہ چاہتا ہے ہم مل کر ہی پیش آنے والے چیلنجز سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 25

اور مریضوں کو بھوک اور قلت غذا کا نشانہ بنا رہا ہے جبکہ بنیادی غذائی اجناس کے داخلے کو روکے ہوئے ہے۔ بیان میں اس پالیسی کو "انجینئرنگ آف ڈیتھ" قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ اس کے تمام نتائج کی ذمہ داری قابض قوتوں اور ان کے حامیوں پر عائد ہوگی۔

بقیہ 26

والی ریلی کی قیادت فرحان مرزا، طارق بیگ اور ساجد ملک نے کی۔ مظاہرین نے بھارت کے کشمیر پر فوجی قبضے کے خلاف پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور آزادی کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ مظاہروں میں محمد غالب صدر تحریک کشمیر یورپ، سابق میئر لوٹن راجہ اسلم بٹ، پروفیسر ممتاز خان، چوہدری محمد شریف، ڈاکٹر پروفیسر الطاف حسین بٹ، مولانا ظفر الحق شاہ، انمس مغل، حافظ محمد ادریس، چوہدری اللہ دتہ، جاوید اعوان ملک، طلعت بشیر، محمد شفیق اور اشتیاق چوہدری، حافظ محمد ادریس اور دیگر سیاسی سماجی نے شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی آزادی کو سلب کر کے آزادی کا جشن نہیں منا سکتا جب تک بھارت کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق خودارادیت نہیں دیتا اور اپنی فوجیں کشمیر سے نہیں نکالتا، کشمیری بھارت کے یوم آزادی کو یوم سیاہ کے طور پر مناتے رہیں گے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم بین الاقوامی معاہدوں کی روشنی میں بھارت کے اصل روپ کو دنیا کے سامنے پیش کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر ڈربی میں مفتی خلیل احمد قادری، برمنگھم میں تحریک کشمیر کے نائب صدر مفتی عبدالمجید ندیم اور دیگر علماء کرام نے جمعہ کے خطبات میں بھارت کے مظالم کی مذمت کی اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کروانے پر زور دیا۔

بقیہ 27

ہفتہ گزرنے کے باوجود تا حال اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اہل خانہ کے مطابق نوجوان کی گمشدگی کے بعد مسلسل، حویلی اور باغ کے مختلف مقامات پر بھرپور تلاش کا عمل جاری ہے۔ جبکہ گمشدگی کی رپورٹ متعلقہ تھانہ بھیڈی میں درج کروائی جا چکی ہے۔ اس کے باوجود ابھی تک پولیس اور انتظامیہ کی طرف سے کوئی خاطر خواہ پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ گمشدہ نوجوان کے والدین بالخصوص والدہ شدید صدمے اور اذیت میں مبتلا ہیں۔ والدہ بیٹے کی یاد میں نڈھال ہو چکی ہیں اور خاندان کے دیگر افراد بھی شدید پریشانی کے عالم میں ہیں۔ والدین کے ساتھ ساتھ بچے کے بہن بھائی بھی سخت اذیت میں مبتلا ہیں، حتیٰ کہ گھر کے چھوٹے بچے بھی خوف اور دکھ کے باعث سکول جانے سے قاصر ہیں۔ شیخ محمد راشد اور اہل خانہ نے حکومت آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس اور ضلعی انتظامیہ باغ و حویلی سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر عملی اقدامات کرتے ہوئے گمشدہ نوجوان کو تلاش کریں۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اگر سنجیدہ اور بھرپور کارروائی کریں تو ہمارا بیٹا بازیاب ہو سکتا ہے۔ اہل علاقہ نے بھی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ جدید وسائل اور افرادی قوت کو بروئے کار لاتے ہوئے مظفر شیخ کی فوری بازیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ اس کرب ناک صورتحال کا خاتمہ ہو سکے انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بھی شخص اس بچے کو دیکھے یا اس بارے میں کوئی معلومات رکھتا ہو تو وہ ہمارے ان نمبروں 03556009713/03553261046 پر رابطہ کریں۔

بقیہ 28

چیف جسٹس (ر) اظہر سلیم بابر، سابق وزراء حکومت راجہ مشتاق منہاس، راجہ محمد یاسین ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میرپور راجہ ثاقب مجید ڈپٹی کمشنر، راجہ صداقت خان، سابق مشیر حکومت راجہ مشتاق اعجاز، سابق چیئرمین احتساب بیورو راجہ اسلم منہاس، جنرل کونسل راجہ احمد ایڈووکیٹ، ممبر بار کونسل سردار طارق مسعود ایڈووکیٹ، معروف سیاسی رہنما سردار فاران خان، سردار راشد آزاد، پروفیسر راجہ عتیق، (ر) راجہ ریاض، جمعیت، متعدد سیاسی، سماجی، مذہبی شخصیات اور صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور دولہا، دلہن کو مبارکباد پیش کی۔ خوشیوں سے بھرپور لمحات، محبت و احترام کا حسین موقع پر دلی مبارکبادیں دی گئیں۔

بقیہ 29

حالات کا مقابلہ صبر، حوصلے اور باہمی تعاون سے کیا ہے۔ غلام محمد صفی نے کہا کہ کل جماعتی حریت کانفرنس اور کشمیری عوام اس کٹھن مرحلے میں حکومت پاکستان اور عوام پاکستان کے ساتھ مکمل ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ جاں بحق ہونے والے افراد کے لیے دعائے مغفرت اور زخمیوں کے لیے صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کی جلد از جلد بحالی کے لئے دعا گو ہیں، پاکستانی عوام کی کشمیریوں کے ساتھ لازوال قربانیاں ہیں کنوینر غلام محمد صفی نے مزید کہا کہ پاکستانی عوام نے ہمیشہ کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی میدانوں میں جس جرأت، اخلاص اور ایثار کے ساتھ حمایت کی ہے، وہ کشمیری قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ آج جب پاکستان سیلاب جیسی قدرتی آفات کا شکار ہے تو کشمیری عوام اپنے پاکستانی بھائیوں کے غم و دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ غلام محمد صفی نے فلاحی اداروں سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس مشکل وقت میں پاکستان کے عوام کی فوری امداد کے لیے آگے بڑھیں اور ریلیف و بحالی کے اقدامات میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 30

کی افواج پاکستان کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہے۔ آزادی کے لیے ہمارے آباؤ اجداد نے جو عظیم قربانیاں دے کر یہ ملک حاصل کیا تھا ہم اس کی حفاظت پر کوئی کمپرومائز نہیں کریں گے۔ پاک فوج کے آپریشن بنیان مرصوص اور معرکہ حق کی فتح کے باعث ہندوستان کو دندان شکن شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ اپنی شکست کے زخم چاٹ رہا ہے، کہ پاک فوج نے بھارت کو عبرت ناک شکست دے کر دنیا بھر میں اس کی چوہدراہٹ کو خاک میں ملا دیا ہے۔ آزادی کے بیس کیمپ کے عوام یوم آزادی اس عہد کی تجدید کے ساتھ مناتے ہیں کہ بہت جلد مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر بھارت کے چنگل سے آزاد ہو کر پاکستان کا حصہ بنے گی

بقیہ 31

ہیں جو امداد کے منتظر تھے۔ قابض اسرائیل کی فوج نے خان یونس کے جنوب میں البطن السمین کے علاقے کے ایک رہائشی بلاک کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ قابض اسرائیل کی فضائیہ نے غزہ شہر کے جنوبی صبرا میں اسلامک کمپلیکس کے نزدیک ایک رہائشی عمارت کو بمباری کا نشانہ بنایا۔ خان یونس کے مغرب میں طیبہ ٹاورز کے مشرق میں پناہ گزین خیموں پر فضائی حملے میں 4 شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ کویت تخصصی ہسپتال نے بتایا کہ زیادہ تر زخمی بچے ہیں جو پناہ گزین خیموں پر قابض اسرائیل کے حملے میں زخمی ہوئے۔ صبح سے خان یونس میں کم از کم 18 شہری شہید ہوئے، جن میں 17 امداد کے منتظر تھے اور آخری ایک زخمی پہلے حملے کے بعد دم توڑ گیا۔ احمد محمود القرناوی (25 سال) شہید ہوئے اور دیگر زخمی ہوئے جب قابض اسرائیل نے امداد کے منتظر شہریوں کو تسارایم کے محور کے قریب نشانہ بنایا۔ العودہ ہسپتال کے مطابق صلاح الدین سڑک کے قریب امداد کے مراکز کے پاس قابض اسرائیل کے حملے میں ایک شہید اور 8 زخمی ہسپتال پہنچے۔ عبدالرحمٰن شیخ خلیل قابض اسرائیل کے حملے میں زخمی ہونے کے بعد شہید ہو گئے۔ فلسطینی نوجوانہ مرح ابو زہری (20 سال) شدید کمزوری کی حالت میں غزہ سے اٹلی کے پیسا ہسپتال منتقل کی گئی، جہاں ہسپتال نے اعلان کیا کہ وہ سانس کی تکلیف اور دل کے دورے کے سبب چل بسی۔ دیر البلح کے البصہ علاقے میں قابض اسرائیل کی فضائی کارروائی میں ایک شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ خان یونس کے جنوبی موراج علاقے میں امداد کے منتظر شہریوں پر قابض اسرائیل کے حملے میں 6 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوئے جو ناصر کمپلیکس میں پہنچائے گئے۔ العودہ ہسپتال کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں جنوب وادی غزہ میں 20 زخمی ہسپتال لائے گئے، جن میں 2 خواتین شامل ہیں اور 5 کو الاقصیٰ ہسپتال منتقل کیا گیا۔ قابض اسرائیل نے غزہ شہر کے جنوب مشرق میں الزیتون کے علاقے میں 3 اور شمال مغرب خان یونس میں 2 تباہی کی کارروائیاں انجام دیں۔ غزہ شہر میں المعمدانی ہسپتال کے قریب قابض اسرائیل کے ڈرون حملے میں 7 شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے، جن میں قسام سالم ابو کمیل، مجد ہانی جندیہ، محمد ابراہیم شمالی، صالح انور زیادہ اور عمر رزق ابو کمیل شامل ہیں۔ خان یونس کے وسط میں قابض اسرائیل نے توپ خانے سے بمباری کی۔

بقیہ 32

فراہم کی جائے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام شانگلہ اور بونیر، وفاقی وزیر پاور اویس لغاری بونیر، وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف مانسہرہ جبکہ وزیراعظم کے معاون خصوصی مبارک زیب ضلع باجوڑ میں امدادی سامان کی تقسیم اور نگرانی کے لیے موجود ہیں۔ کل بھی انجینئر امیر مقام نے وزیراعظم کی ہدایت پر پورا دن متاثرہ اضلاع میں گزارا اور امدادی سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی کی۔ این ڈی ایم اے کو وزیراعظم نے ہدایت دی ہے کہ وہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اداروں (پی ڈی ایم اے) اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطے میں رہ کر ریلیف آپریشن کو مزید مربوط بنائے۔ متاثرہ علاقوں میں امداد کی ترسیل کی فہرست کو بھی حتمی شکل دی جا رہی ہے تاکہ ضرورت مند افراد تک بروقت راشن، خیمے اور ادویات پہنچائی جا سکیں۔ وزیراعظم کی ہدایت پر امدادی سامان سے بھرے مزید ٹرک خیبر پختونخوا کے مختلف متاثرہ اضلاع میں روانہ کیے جا رہے ہیں۔ یہ سامان ضلعی انتظامیہ کے سپرد کیا جا رہا ہے تاکہ شفاف انداز میں تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ پاک فوج، دیگر ریاستی ادارے اور مختلف این جی اوز بھی ریلیف آپریشنز میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں۔ وزیراعظم نے چیئرمین این ڈی ایم اے کو ہدایت کی ہے کہ خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اداروں سے مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے امدادی سرگرمیوں کو مزید موثر بنایا جائے۔ وزیراعظم نے اس مشکل گھڑی میں سیلاب متاثرین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ہم سیلاب متاثرہ عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔"

بقیہ 33

"نے پنجاب میں چھوٹے ایگریکلچر الیکٹرک وہیکلز کی تیاری کیلئے پلانٹ لگانے کا اعلان کیا ہے۔ چین کے جنرل شینڈی کی سربراہی میں 15 رکنی وفد نے صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین سے لاہور میں ملاقات کی، جس میں منصوبے کی تفصیلات پر گفتگو ہوئی۔ وزیر صنعت نے وفد کو حکومت پنجاب کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی اور بتایا کہ سرمایہ کاروں کیلئے خصوصی معاشی زونز میں پلانٹ لگانے پر دس سال کی انکم ٹیکس چھوٹ اور مشینری کی ڈیوٹی فری درآمد جیسی سہولیات دی جا رہی ہیں۔ پنجاب تیزی سے غیر ملکی سرمایہ کاروں کا پسندیدہ مرکز بنتا جا رہا ہے، جہاں نئی سرمایہ کاری سے نہ صرف معیشت مضبوط ہو رہی ہے بلکہ ہزاروں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔

بقیہ 34

محنت مزدوری کرتے ہیں۔ ادھر مختلف قوم پرست سیاسی جماعتوں نے حکومت کو 19 اگست تک کی ڈیڈ لائن دی ہے کہ وہ ان گرفتار نوجوانوں کو رہا کر دیں بصورت دیگر 19 اگست کو آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے جبکہ آج یونیورسٹی کے طلبہ کا بھی مشترکہ اجلاس طلب کیا گیا ہے جس میں وہ گرفتار نوجوانوں کی رہائی کیلئے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار نوجوانوں کی شناخت ویڈیو کی فرانزک اور دیگر ذرائع سے کی جا رہی ہے۔ شناخت کے بعد ہی اصل ملزمان کا تعین کیا جائے گا جن کے خلاف دہشت گردی کی دفعات کے تحت چالان پیش کیے جائیں گے۔ دریں اثناء میونسپل کارپوریشن کے ایک اجلاس میں مختلف کونسلرز نے ایک متفقہ قرارداد پیش کی ہے جس میں سیاسی جماعتوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس معاملے کے حل کیلئے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گے۔ قرارداد میں حکومت سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ گرفتار افراد کے خلاف مزید کارروائی نہ کریں۔ گزشتہ 2 دنوں میں پولیس کی جانب سے گرفتاریوں کے لئے چھاپے مارے گئے جس دوران چند نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ پولیس ذرائع کی جانب سے دعویٰ بھی کیا گیا کہ ابھی مزید گرفتاریاں بھی متوقع ہیں۔ اس واقعہ کے بعد مجموعی طور پر کشیدگی کا ماحول ہے اور اگر بروقت معاملات افہام و تفہیم کے تحت حل نہ کیے گئے تو مستقبل میں کشیدگی بڑھنے کا خدشہ ہے۔

بقیہ 35

ہو چکا ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق قصور کے مقام گنڈا سنگھ والا بیڈ سے پانی کا اخراج 75 ہزار کیوسک تک پہنچ چکا ہے، صبح 6 بجے دریائے ستلج کی گنڈا سنگھ پوسٹ پر پانی کی سطح 19.6 فٹ ریکارڈ کی گئی۔ پی ڈی ایم اے نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بھارت کی جانب سے ہرکے ہیڈ ورکس سے مزید پانی چھوڑے جانے کا امکان ہے، جس سے صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں بستی بلاؤ، دادا ہاکو والا، بستی گرا، بستی بھکیشن، چکیاں اور چندہ سنگھ شامل ہیں، جہاں کی سڑکیں اور راستے پانی میں ڈوب چکے ہیں، کھڑی فصلیں اور سینکڑوں ایکڑ زرعی اراضی مکمل طور پر تباہ ہو گئی، جس سے کسانوں کو شدید نقصان کا سامنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو 1122 کی ٹیمیں امدادی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں، متاثرہ علاقوں میں کشتیوں کے ذریعے آمد و رفت ممکن بنائی گئی ہے جبکہ فلڈ ریلیف کیمپس قائم کر دیے گئے ہیں جہاں طبی سہولیات، راشن اور مویشیوں کے لیے چارے کی فراہمی جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر قصور نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت ان کی مکمل مدد کرے گی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ریسکیو 1122 کی جانب سے بوٹ ٹرانسپورٹیشن سروس شروع کر دی گئی ہے، تاکہ پھنسے ہوئے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ ضلعی حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں 1122 پر فوری رابطہ کریں اور اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے کی کوشش کریں۔ نظر دال کے مقام پر نالہ ڈیک میں اونچے درجے کا سیلاب آ گیا، نالہ ڈیک میں 22 ہزار کیوسک پانی کا ریلا گزر رہا، 30 ہزار کیوسک پانی گزرنے کی گنجائش ہے۔ گاؤں ٹبری کلاں، دیولی میں پانی داخل ہو گیا، متعدد دیہات اور گھر زیرآب آ گئے اور ریسکیو 1122 نے کسی بھی ایمرجنسی کی صورت سے نمٹنے کے لیے 4 فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر دیے، نالہ ڈیک سکروٹ، ادیوی، دیولی اور ننگرہ کے مقام پر فلڈ ریلیف کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق نالہ ڈیک کے قریب بسنے والے دیہاتوں میں فلڈ وارننگ جاری کر دی گئی۔ بہلولپور کے مقام پر دریائے ستلج کے بند ٹوٹ گئے، پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ دریائے ستلج میں موضع توگیر شریف، ماڑی میاں صاحب چک پکھیاں، رائیکا کے علاقوں میں متعدد چھوٹے بند ٹوٹنے سے پانی فصلوں میں داخل ہو گیا، پانی کے بڑے سیلابی ریلے سے ملحقہ آبادیوں کا ڈوب جانے کا خدشہ ہے، پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے کٹاؤ کا عمل بھی جاری ہے، دریائی پٹی میں ریسکیو کی امدادی ٹیمیں لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے میں متحرک ہیں۔ چنیوٹ کے مقام پر دریائے چناب میں نچلے درجے کا سیلاب ہے، ایک لاکھ 55 ہزار کیوسک کا سیلابی ریلا گزر رہا، سیلابی پانی سے موضع سانجھی، پیرکوٹ، تاجہ دا، موضع کھڑکن، سمیت متعدد دیہات زیرآب آ گئے۔ چنیوٹ میں سیلابی پانی فصلوں اور آبادی میں داخل ہو گیا، سیکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں زیرآب ہیں، ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہی ہیں۔

بقیہ 36

راستے میں روکنے اور تشدد کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ اس واقعہ کی ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ لوگ وزیر حکومت کے قافلے کو روکے اور ان سے بات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن صورتحال تلخ کلامی کے بعد کشیدہ ہوتی دکھائی دیتی ہے جس کے بعد ایک نوجوان جذباتی انداز میں پتھر اٹھاتے دکھائی دیتا ہے جبکہ اسی اثناء میں 2 فائر ہونے کی آواز بھی سنی جا سکتی ہے۔ مقامی شہریوں کا دعویٰ ہے کہ وہ وزیر سے اپنے مسائل پر بات کرنا چاہتے تھے لیکن ان سے بات کرنے کے بجائے انہیں برا بھلا کہا گیا اور فائرنگ بھی کی گئی۔ اس واقعہ کے حوالہ سے تھانہ پولیس سدھنوتی میں رپورٹ درج کر لی گئی ہے تاہم واقعے سے متعلق مزید تفصیلات سامنے نہ آسکیں۔

بقیہ 37

ہیں، میں نے "ٹرانسفر پوسٹنگ" پر بین لگا دیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ "جو جہاں ہے اسے وہیں رہنے دیا جائے" تو اس پر عمل سے میں ٹکرایا، ہمارے دامن صاف ہیں کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ یہاں تھانے کی تقریب میں آپ کے وزیراعظم کی خواہش تھی کہ یہاں عوام ہوں، میں نے 3.2 کروڑ سے زائد مالیت کی روڈ کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، تربیت یافتہ سیاسی کارکن کے گھر میں فاقے لیکن ذہن میں لوگوں کا درد ہوتا ہے، 70 سالوں میں 66 سال اقتدار پونچھ میں رہا ہے، میں نے سیاست میں اپنے آپ کی نفی کی اور عوام پر وسائل کا اسراف کیا، پولیس اہلکار روف دوران ڈیوٹی شہید ہوا، خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، یہی پولیس ہے جس میں حقوق کی تحریک کے دوران ایک سب انسپکٹر شہید ہوا اور 3 زخمی ہوئے، اب لوگ کیمرے لے کر سڑکوں کے کام کو خود ملاحظہ کرتے ہیں اور یہ اعتبار آپ لوگوں کے پاس کیسے آیا؟ کیونکہ آپ کے وزیراعظم نے لوگوں کے شعور کو نہیں دبایا، پونچھ کے لوگ اپنے صحت، روڈ اور تعلیم کے لیے کام کریں گے آپ کو تبدیلی نظر آئیگی۔ میں نے کہا تھا کہ اگر بھارت بلوچستان میں باز نہ آیا تو دہلی میں گھس کر ماریں گے، تو پھر پاک فوج نے دشمن کو مارا، یہاں جب شعور اقتدار پر غالب آگیا تو پھر بھی یہاں آ کر پونچھ کی محرومیوں کا ازالہ کریں گے، کسی کو خوشامد کی بات کرنی ہے تو کرے ہم اس کے کردار کا احترام کرتے ہیں لیکن ہمارے اتفاق کے نظریے پر اعتراض کیوں ہے؟ مسلح افواج پاکستان کے جان ملک کی سلامتی کے لیے اور بھارت کی توسیع پسندانہ حرکات کو روکنے کے لیے جاتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق نے نئے قائم ہونے والے تھانہ پولیس کے افتتاح کی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر موسٹ سینئر وزیر کرنل (ر) وقار احمد نور، وزراء حکومت نثار انصر ابدالی، سردار عامر الطاف، مشیر حکومت سردار احمد صغیر، کمشنر پونچھ مسعود الرحمٰن، ڈی آئی جی رینج سردار ظہیر سمیت بلدیاتی اداروں کے نمائندگان، سیاسی جماعتوں کے قائدین اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی پونچھ ریجن سردار ظہیر احمد خان نے وزیراعظم آزاد کشمیر کو تھانہ پر بریفنگ بھی دی، وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق نے کہا کہ پولیس اسٹیشن کے افتتاح کے لیے نہیں بلکہ یہاں پر آپ کی موجودگی کی وجہ سے آیا ہوں، پچھلے دنوں اسلام آباد میں ملاقات کے دوران آپ کے ممبران ضلع کونسل اور سیاسی جماعتوں کے دوستوں نے جب اپنے درد کی بات کی تو مجھے آپ کے درد کا احساس ہوا، ریاست نے عوام کا درد بانٹنا ہے پونچھ کے لوگ باشعور ہیں، میں محدود اختیار دائرے کا استعمال کرتا ہوں، متعدد بار کہہ چکا ہوں کہ یہاں دو حکومتیں ہیں ایک مقامی بلدیاتی حکومت اور دوسری قانون ساز نمائندوں کی حکومت ہے، سربراہ کنبہ کا اختیار ہے کہ اس نے انصاف کیسے قائم کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے آٹا مافیا، ٹمبر مافیا اور سگریٹ مافیا پر ہاتھ ڈالا تو پھر اشتعال کی کیفیت پیدا کی گئی، میں نے ریاست کے پیسوں کی حفاظت کی ہے، 3 روپے بجلی اور 2000 من آٹا کے اعلان کو اب تک قائم رکھا ہے، میں جب چیئرمین ضلع کونسل تھا تو یہ نہیں سنا کہ مطالبات بحال کیے جائیں، میں نے چیئرمین ضلع کونسل ہوتے بھی جائز بات کی، زندگی میں ہمیشہ انصاف کے فروغ کے لیے کام کیا، اب کرپشن نہیں ہو سکتی، اب ای ٹینڈرنگ کا زمانہ ہے، ای ٹینڈرنگ سے 3 ارب کی بچت ہوئی ہے، انہوں نے کہا کہ معیاری تعمیرات آپ کا حق ہے۔ یہی تھانے ہیں جن کے پولیس والوں نے آپ کے امن کے لیے جانیں قربان کیں، اگر ایمانداری اور برائی میں تمیز چھوڑ دیں گے تو پھر معاشرہ تباہی کی طرف جائے گا، حقوق کے ساتھ فرائض بھی ادا کرنے ہیں، جب کسی چوری کے ساتھ نقصان پہنچتا ہے تو اسے تھانے جاتا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ آپ کی پہچان آپ کا ملک اور آپ کے ادارے ہیں، جب بیرون ملک بیٹھ کر یہ وہ سوچیں کریں گے تو یہ دونوں میں تضاد ہے، آپ کو آئین آزاد کشمیر نے بنیادی حقوق دیے ہیں، کبھی مادر پدر آزادی نہیں ہوتی، اب ہماری سیاسی لوگوں کو یقین اٹھ گیا، وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ میرے نام کی تختی صرف میرے ویلفیئر ٹرسٹ حق انتخاب پر لگے گی۔

بقیہ 38

انصر ابدالی، سردار عامر الطاف، مشیر حکومت سردار احمد صغیر، کمشنر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس پونچھ ریجن سردار ظہیر احمد بھی ہمراہ تھے۔ وزیراعظم کا تائیں دھکوٹ پہنچنے پر مقامی لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ آزاد جموں وکشمیر پولیس کے چاق و چوبند دستہ نے وزیراعظم کو سلامی پیش کی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے اس موقع پر محکمہ جنگلات کے زیر اہتمام جاری شجرکاری مہم کے سلسلہ میں پودا لگایا، سینئر وزیر، وزیر داخلہ کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور نے بھی پودا لگایا اور دعا کی۔ تقریب میں شرکت کے لیے وزیراعظم آزاد کشمیر جب پنڈال پہنچے تو عوام کی جانب سے ان کے حق میں زبردست نعرے بازی بھی کی گئی۔ تقریب میں پولیس آفیسران، بلدیاتی نمائندگان، مقامی سیاسی قیادت اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 39

مطابق پاکستان کی معیشت اور مالی مسائل پیچیدہ قرضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ، محصولات کی کم شرح اور ماحولیاتی دباؤ کے حل کے لیے عالمی تجربات کو شامل کرنا ناگزیر ہو چکا ہے، اس پس منظر میں مریم ضیا خان کو پاکستان میں مالی اور انتظامی اصلاحات کا ٹاسک سونپا گیا ہے، اس نئی ذمہ داری کے تحت وہ حکومت پاکستان کو مالیاتی اصلاحات، قرضوں کے موثر اور شفاف انتظام، ماحولیاتی بجٹ کی ترتیب، محصولات میں اضافہ اور وفاقی محکموں و وزارت خزانہ میں مالی نظم و ضبط کے لیے پالیسی اور فنی مشاورت فراہم کریں گی، ماہرین کے مطابق یہ اقدامات پاکستان کی معیشت کو عالمی مالیاتی تقاضوں کے مطابق ڈھالنے اور حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے، مریم ضیا خان کا تعلق آزاد کشمیر کے ضلع پونچھ (راولاکوٹ) کے ایک تعلیم یافتہ اور ممتاز گھرانے سے ہے، ان کے والد محترم سردار ایم ضیا خان ایک معروف ماہر اقتصادیات رہے ہیں اور بینک آف امریکہ کے نائب صدر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دینے کے بعد ریٹائر ہوئے، مریم ضیا خان نے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام، عالمی ادارہ خوراک و زراعت، عالمی ادارہ صحت اور مہاجرین کے بین الاقوامی منصوبوں میں مختلف عہدوں پر اہم خدمات انجام دی ہیں، ان کا شمار ان ماہرین میں ہوتا ہے جو پالیسی سازی، مالیاتی نظم و نسق اور ماحولیاتی منصوبہ بندی کے شعبوں میں عملی تجربہ رکھتے ہیں، وہ پاکستان کے معروف انگریزی اخبارات میں بھی باقاعدگی سے کالم لکھتی رہی ہیں اور انہیں کشمیری خواتین کی قیادت اور اصلاحات کی علامت سمجھا جاتا ہے، ان کا قائم کردہ سماجی پلیٹ فارم خواتین کی ترقی، معاشرتی مسائل کے حل اور پسماندہ طبقات کے لیے آواز بلند کرنے میں سرگرم ہے، اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ برطانیہ کی معاونت کے تحت مریم ضیا خان کی پاکستان میں تعیناتی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی جس سے محصولات میں خاطر خواہ اضافہ، قرضوں کے موثر انتظام، ماحولیاتی بجٹ کے جدید طریقہ کار اور مالی نظم و ضبط کے ٹولز فراہم ہوں گے، یہ اقدامات نہ صرف پاکستان کے معاشی استحکام میں کردار ادا کریں گے بلکہ برطانیہ اور پاکستان کے دوطرفہ تعلقات کو بھی نئی جہت دیں گے، ماہرین کے مطابق مریم ضیا خان کی پاکستان میں آمد کشمیری خواتین کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا مثال ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے ذریعے نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں، ان کا نام نہ صرف ایک ماہر اقتصادیات کے طور پر بلکہ ایک سماجی رہنما اور اصلاحات کی علمبردار کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔

بقیہ 40

کوئی مثال نہیں ملتی، مسلم کانفرنس کی قیادت نے کشمیر بنے گا پاکستان کا نعرہ دے کر ریاست کی منزل کا تعین کیا، یوم شہداء تاریخی دن ہے اور تحریک آزادی کشمیر کے تناظر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے MUJAHIDHEERKOOT CAWL کے دوران مسلم کانفرنسی رہنماؤں و کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان نے نیلہ بٹ کے مقام سے پہلی گولی چلا کر جس تحریک کا آغاز کیا تھا اور اس تحریک کے نتیجے میں یہ خطہ آزاد ہوا اور ان کی اس تحریک پر تمام سیاسی جماعتیں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین و کارکنان نیلہ بٹ کے مقام پر رجوع ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجاہد اول کی چلائی ہوئی تحریک کو منطقی انجام تک پہنچانا ہر باشعور کشمیری کا فرض ہے، ریاست کی سواد اعظم جماعت ہونے کی حیثیت سے مسلم کانفرنس پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نئی نسل کو اسلاف کی درخشندہ تاریخ، جدوجہد اور قربانیوں سے روشناس کرائے۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ ریاست جموں کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق متنازعہ علاقہ ہے جس کے مستقبل کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے، کشمیری عوام نے گزشتہ 76 سالوں سے اپنے بنیادی تسلیم شدہ حق خودارادیت کیلئے جدوجہد، قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کی ہیں۔ سات دہائیوں پر مشتمل اس جدوجہد کے دوران لاکھوں کشمیریوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے، لاکھوں نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں، ہزاروں عفت مآب خواتین، بچوں بوڑھوں نے اس تحریک کیلئے مشکلات کا سامنا کیا مگر آزادی کی یہ تحریک کمزور ہونے کے بجائے طاقتور ہوتی اور شدت اختیار کرتی چلی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام ریاست کے تشخص، شناخت اور وحدت پر مسلم کانفرنس نے نہ تو پہلے کوئی سمجھوتہ کیا اور نہ اب کرے گی۔

بقیہ 41

پاک فوج کے ایک دن کے راشن کی اشیا کو بھی ضرورت مند افراد تک پہنچایا جا رہا ہے، پاک فوج کے ڈاکٹروں نے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ بھی لگایا ہے جہاں پر مفت ادویات تقسیم کی جا رہی ہیں۔ بونیر کے گاؤں چوراک میں پاک فوج کے دستے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں، آرمی انجینئرز ملبے میں تباہ شدہ مکانات کے ملبے تلے دبنے والے افراد کی بحالی کا سلسلہ جاری ہے، تمام متاثرہ افراد کو باحفاظت ریسکیو کرنے اور محفوظ مقامات پر منتقل کرنے تک آپریشن جاری رہے گا۔ پاک فوج کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کو ضروری اشیا کی فراہمی بھی کی گئی، جن میں راشن اور بستر شامل ہیں، پاک فوج کی جانب سے متاثرہ افراد کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 42

قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور مشکل گھڑی میں پاکستان سے اظہار یکجہتی کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق برطانوی سیکرٹری خارجہ نے اسحاق ڈار کے دورہ لندن کے دوران کامیاب ملاقاتوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے برطانیہ سے یکجہتی اور امدادی پیشکش پر اظہار تشکر کیا۔

بقیہ 43

ہوئے جہاں انہوں نے غزہ اور مغربی کنارے پر اسرائیل کی جارحیت اور صحافیوں کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی۔ ملک بھر میں فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں، مظاہرین نے فلسطینی پرچم اٹھائے رکھے اور شہید ہونے والے صحافیوں کی تصاویر بھی اٹھا رکھی تھیں۔

بقیہ 44

دوران بھارت کے تمام چیف ایک ساتھ بیٹھے تھے ان کے پائلٹ تیار نہیں تھے لیکن ہماری مسلح افواج نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا اور ہماری تمام سیاسی جماعتیں متحد تھیں۔ محسن نقوی نے کہا کہ امریکا سے دوستی اور دوسرے ممالک سے تعلقات ایک دوسرے کے مخالف نہیں، شاہ اصل میں پورے ارادے کے پیچھے تھے۔ وہ ڈوبیں گے اور مودی کو بھی لے ڈوبیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاک-بھارت جنگ میں انٹیلی جنس ایجنسیز نے بہترین کام کیا، جنگ میں بھارت کی ہر پلاننگ ہمارے پاس بہت پہلے پہنچ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کی مدد حاصل تھی، بھارت نے ہماری ایئربیس پر 7 میزائل فائر کیے، ان میزائلوں میں سے کوئی بھی ہمیں نہ لگا، ہماری جس ائیربیس پر حملہ ہوا وہاں کوئی بھارتی میزائل نہیں گرا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے برعکس ہم نے جب بھارت پر میزائل فائر کیے تو وہ کچھ تبدیلی کے بعد بھی اپنی جگہ پر جا کر لگے۔

بقیہ 45

سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر طاہر فاروق نے معاہدے کی دستاویز پر دستخط کیے۔ اس موقع پر چیئرمین شعبہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی ڈاکٹر محمد عثمان، ڈائریکٹر "آفس آف ریسرچ انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن" (اورک) ڈاکٹر جواد زرین اور دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہد اقبال اعوان نے کہا کہ میڈیکل لیب ٹیکنالوجی ایک پروفیشنل ڈگری پروگرام ہے جس میں طلبہ کیلئے تھیوری کیساتھ عملی تربیت انتہائی ضروری ہے۔ طلبہ کی عملی تربیت کیلئے ہمیں الخدمت راحت ہسپتال کے ڈاکٹروں اور ٹیکنیکل عملے کی ہر طرح سے معاونت حاصل رہے گی۔ طلبہ کی عملی تربیت کیلئے ہماری دیگر اداروں سے بھی بات چیت جاری ہے۔ دریں اثناء وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (تمغۂ امتیاز) نے راحت ہسپتال کے ساتھ اس معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یقین ہے کہ طلبہ ایسے مواقعوں سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔

بقیہ 46

ہیں چار ماہ کے کورس کے بعد وطن واپس پہنچ جائیں گے اسلام آباد ایئر پورٹ پر کارکنان ان کا الوداع کریں گے الوداعی ملاقاتوں کے سلسلہ میں ممبر لوکل کونسل جمیل سردار سدوزئی کے گھر پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا

بقیہ 47

میں ہو سکتا ہے جب مسئلہ کشمیر پر 77 سالہ تنازعہ حل ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار راولاکوٹ میں معروف صحافی سردار عبدالرزاق کی طرف سے دیے گئے عشائیے میں مسلم لیگ ن کے رہنما اور کشمیری دانشور سردار طاہر تبسم، سردار اقبال اختر ایڈووکیٹ، کونسلر سردار عامر خورشید، سردار وسیم اعظم، ممتاز صحافی شوکت نازر، راشد نذیر، سردار عبدالرزاق خان اور دیگر نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی عناصر ایک دوسرے کے معاملات میں مداخلت کر کے کشمیریوں کو تقسیم کر رہے ہیں جو کسی صورت میں کشمیریوں اور ریاست کے مفاد میں نہیں ہمیں تلخیاں پیدا کرنے کی بجائے اپنے اپنے نظریات پر قائم رہ کر بھرپور جدوجہد کرنی چاہیے ہر شخص کو اپنی رائے دینے کا جمہوری حق ہے اپنی رائے کا اظہار کریں دوسروں کی رائے کا احترام کریں یہی جمہوری حسن ہے

بقیہ 48

رینجرز کی متبادل تعیناتی کرنے کے لیے محکمہ داخلہ کو خط لکھا جا چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق رینجرز کی تعیناتی آرٹیکل 220 کے تحت الیکشن کمیشن کی معاونت کے لیے ہوگی، جبکہ خط کے مطابق انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے رینجرز کی تعیناتی مانگی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق این اے 66 وزیرآباد، این اے 129 لاہور اور پی پی 87 میانوالی میں 18 ستمبر کو ضمنی انتخابات شیڈول ہے۔ پی ٹی آئی رہنما میاں اظہر کے انتقال کے باعث حلقہ این اے 129 کی نشست خالی ہوئی جبکہ این اے 66 کی نشست پی ٹی آئی رہنما احمد چٹھہ کی نااہلی کے نتیجے میں خالی ہوئی، اسی طرح پی ٹی آئی کے ملک احمد خان کی نااہلی پر پی پی 87 میانوالی کی نشست خالی قرار دی گئی۔

بقیہ 49

کے مرنے کے بدلے 50 فلسطینی مرنے چاہئیں۔" اس نے اس مجرمانہ منصوبے کو آئندہ نسلوں کے لیے "ضروری" قرار دیا، مزید کہا: اس نے 1948 کی فلسطینیوں کی جبری بے دخلی (نکبہ) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: "انہیں وقتاً فوقتاً ایک نکبہ کی ضرورت ہے تاکہ وہ قیمت محسوس کریں۔" یاد رہے کہ حلیوا نے اپریل 2024 میں استعفیٰ دیا تھا، جب اس نے 7 اکتوبر کے حملے سے قبل انٹیلی جنس ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ یہ ریکارڈنگز واضح ثبوت ہیں کہ قابض صہیونی قیادت فلسطینی عوام کے خلاف کھلے عام نسل کشی، قتل عام اور ایک اور نکبہ کی سازشیں کر رہی ہے۔

بقیہ 50

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر نے بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر پریس بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بونیر، باجوڑ، بٹگرام سمیت متاثرہ علاقوں میں طوفانی بارشوں سے 313 جانوں کا نقصان ہوا، گلگت بلتستان میں سیلاب اور سیاحتی حادثات پیش آئے۔ انہوں نے کہا کہ گلگت اور خیبرپختونخوا میں کئی آبادیوں سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا، گمشدہ لوگوں کی تلاش کا عمل جاری ہے، متاثرہ اضلاع میں امدادی سامان، خوراک فراہم کی جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ 22 اگست تک ملک میں مزید بارشوں کا امکان ہے، جس سے لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور گوجرانوالہ سمیت مختلف شہروں میں سیلاب کا خدشہ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر نے کہا کہ موسم گرما میں گرمی کی شدت زیادہ ہونے کی وجہ سے مون سون کا پھیلاؤ بڑھ جاتا ہے، ستمبر کے پہلے دس دنوں تک مون سون کے سلسلے جاری رہیں گے، شدت 50 فیصد زیادہ ہوگی۔ وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق نقصانات کے ازالے کیلئے سروے کیا جائے گا، مواصلات کے نقصانات کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، زیادہ جانی نقصان والے اضلاع میں ریلیف پیکج پہنچائے جائیں گے۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں ہونے والے نقصانات موسمیاتی تبدیلی کا ایک حصہ ہیں، بحیثیت القوم ہم ان موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کریں گے، مون سون کے بعد وزارت مواصلات اور ہاؤسنگ کے ساتھ مل کر انفراسٹرکچر کی بحالی کریں گے، اگلے دو ہفتوں میں ہمارا فوکس شمالی پنجاب، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان ہوگا۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سنٹر این ڈی ایم اے ڈاکٹر طیب شاہ نے کہا ہے کہ بارشوں کا موجودہ سلسلہ 22 اگست تک جاری رہے گا، مزید شدت متوقع ہے، 22 اگست کے بعد مون سون کا ایک اور سلسلہ شروع ہوگا، بارشوں کے 3 مزید سلسلے پاکستان کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج بنگال کی جانب سے ایک نیا بارشوں کا سلسلہ پاکستان کی جانب بڑھ رہا ہے، افغانستان کے تناظر سے ایک سلسلہ پاکستان کی جانب بڑھ رہا ہے۔ جنرل منیجر این ڈی ایم اے زہرا حسن نے بتایا کہ اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں شدید بارشیں متوقع ہیں، تربیلا ڈیم میں اس وقت 98 فیصد پانی بھر چکا ہے، اگلے 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران پانی کے ذخائر میں خطرناک حد تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کٹاریاں اور گوالمنڈی میں 15 فٹ تک پانی کی سطح بلند ہو چکی ہے، کوہ سلیمان کے ساتھ علاقہ جات میں آج سے بارش کا نیا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، آزاد جموں وکشمیر کے نیلم، پونچھ اور باغ میں سیلاب کے خطرات بڑھ گئے ہیں، خیبرپختونخوا میں پشاور، چترال، دیر، چارسدہ میں سیلاب کے خطرات زیادہ ہیں۔ ممبر آپریشنز بریگیڈیئر کامران نے بتایا کہ فروری 2025 سے مون سون کے پیش نظر تیاریوں کا آغاز کر دیا گیا تھا اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر نقصانات سے بچنے کے اقدامات کیے گئے، تاہم بونیر اور باجوڑ میں حالیہ تباہی کلاؤڈ برسٹ کے باعث ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ روز تک 337 افراد جاں بحق اور 178 زخمی ہوئے ہیں۔ بریگیڈیئر کامران نے کہا کہ آرمی اور ایف سی کے ذریعے صوبائی حکومتوں کو ریسکیو کیلئے وسائل فراہم کیے جا رہے ہیں، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے امدادی سامان کی دوسری کھیپ کل بونیر روانہ کی جائے گی۔

بقیہ 51

اور احساس ذمہ داری کو پروان چڑھاتا ہے، حکمرانوں نے احتساب کے عمل کو روک کر احتسابی نظام اور اداروں کو بے وقعت کر دیا ہے۔ اتوار کے روز وہ منصورہ میں مرکزی تربیت گاہ سے خطاب کر رہے تھے، اس موقع پر ناظم تربیت حافظ سیف الرحمٰن بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ملک میں آئین، قانون کی حکمرانی اور عدل کا نظام لانا چاہتی ہے۔ اسلامی نظام ہی ملکی ترقی و خوشحالی کی ضمانت دے سکتا ہے۔ امیر العظیم نے کہا کہ آئین بناتے وقت کچھ لوگ دستور میں اسلامی نظام کی شقوں کی شمولیت کے خلاف تھے اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ قرآن و سنت کو آئین کا ماخذ بنایا جائے۔

بقیہ 52

ممالک کے 200 سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ مشاہد حسین سید کو یہ دعوت ایشیائی سیاسی جماعتوں کی بین الاقوامی کانفرنس (ICAPP) کے شریک چیئرمین اور پاکستان کے افریقہ پر پہلے تھنک ٹینک پائیدار (PAIDAR) کے صدر کی حیثیت سے دی گئی تھی۔ گھانا کی حکومت کے سرکاری مہمان کی حیثیت سے اس دورے کے دوران سینیٹر مشاہد حسین سید نے گھانا کی نائب صدر جین ناننا، صدر گھانا کے چیف آف اسٹاف جولیس ڈیبرا اور ایتھوپیا کے نائب وزیراعظم ابراہیم فراح سمیت دیگر رہنماؤں سے کئی اہم ملاقاتیں کیں۔ اپنے خطاب میں سینیٹر مشاہد نے پاکستان کی مستقل اور اصولی پالیسی کا ذکر کیا جو افریقی آزادی کی تحریکوں کی حمایت پر مبنی ہے جن میں الجزائر، تیونس، مراکش، اریٹیریا، صومالیہ، جنوبی افریقہ، نمیبیا اور زمبابوے کے علاوہ کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ شامل ہیں۔ انہوں نے 1955 کی بنڈونگ کانفرنس کا بھی حوالہ دیا جو انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے منعقد کی تھی اور جس کے شریک میزبان پاکستان تھا اور جس نے افریقہ-ایشیائی یکجہتی کی بنیاد رکھی۔ اپنے افریقہ کے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے سینیٹر مشاہد حسین نے مختلف افریقی ممالک کے اپنے دوروں کا ذکر کیا جن میں جنوبی افریقہ، روانڈا، انگولا، نائیجیریا، کینیا، یوگنڈا، مصر، الجزائر، لیبیا، مراکش اور تیونس شامل ہیں۔ انہوں نے بطور وفاقی وزیر اطلاعات پاکستان اپنے کردار کا بھی ذکر کیا جب انہیں سنہ 1999 میں عظیم افریقی رہنما نیلسن منڈیلا کے پاکستان کے سرکاری دورے کے دوران بطور وزیر برائے اعزازیہ خدمات انجام دینے کا اعزاز حاصل ہوا۔ سینیٹر مشاہد حسین نے اس موقع پر پاکستان-افریقہ انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اینڈ ریسرچ (PAIDAR) کا تعارف بھی پیش کیا جو افریقہ پر پاکستان کا پہلا تھنک ٹینک ہے اور یہ پاکستان-افریقہ تعلقات کو فروغ دینے کے لیے بنیادی غیرسرکاری پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔

بقیہ 53

محکمہ جنگلات کے تمام ڈپوؤں پر موجود لکڑی محفوظ ہے، نیلم جہلم ڈیم میں سیلاب کے ساتھ بہہ کر آئی ہوئی لکڑی جنگلات سے کلاؤڈ برسٹ یا دیگر ذریعے سے بہہ کر آئی ہے۔ محکمہ جنگلات کا عملہ محفوظ بنانے کے لیے دن رات کام کر رہا ہے لکڑی کو ڈیم سے نکالنے کا ٹھیکہ ایجنسی ایکٹ کے مطابق دیا جا چکا ہے اور انتظامیہ و پولیس کی سخت نگرانی میں لکڑی کو نکال کر محفوظ تحویل میں لیا جا رہا ہے دوسری جانب سوشل میڈیا صارفین اس معاملے پر محکمہ پر منفی کمنٹس اور بے بنیاد الزامات بنا رہے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ میڈیا کے کچھ ادارے محکمہ جنگلات کا موقف لیے بغیر من گھڑت رپورٹنگ کر رہے ہیں جو کہ حقائق کے منافی اور صحافتی اصولوں کے خلاف ہے۔ اس میڈیا اداروں اور صحافی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ ذمہ دارانہ رپورٹنگ کریں۔ آزاد کشمیر میں سیلاب کی تباہ کاری کی وجہ سے جنگلات کے نقصانات اور بہہ کر آنے والی لکڑی کے حوالے سے روز اول سے محکمہ جنگلات کے آفیسران اپنی ڈیوٹی دیانتداری سے سرانجام دے رہے ہیں اس حوالے سے وزیر جنگلات چوہدری اکمل سرگالہ، سیکرٹری جنگلات اظہر یعقوب کی خصوصی ہدایت پر ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل سردار افتخار اور ناظم اعلیٰ جنگلات طارق ملک اسد محمود نے لوسیری ڈیم کا معائنہ کیا اور لکڑی کو محفوظ بنانے کے لیے عملی اقدامات کروائے۔ لوسیری ڈیم مظفرآباد میں جمع ہونے والی بہتی لکڑی (Drift Timber) قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلیوں کا نتیجہ ہے۔ آزاد جموں وکشمیر فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ جاری لکڑی کی حفاظت اور اس کے جمع کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔ محکمے کے اعلیٰ حکام پہلے ہی اس معاملے پر شدید کارروائی کر چکے ہیں اور فیلڈ اسٹاف کو 24 گھنٹے موجود رہنے اور دیانتداری سے تعینات کر دیا گیا ہے

بقیہ 54

راہ کا مطالبہ مہاجرین کشمیر اپنے ہی ملک اور ریاست میں بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں، ارباب اختیار وعدوں کے مطابق فوری اقدامات اٹھائیں، اجلاس میں مطالبہ مہاجرین جموں کشمیر 1989 کی ماکھیاں مہاجر بستی میں ایک اہم اجلاس ممبر ورکنگ کمیٹی و چیئرمین یونین کونسل اقبال یاسین اعوان کی رہائشگاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں ماکھیاں ممبر دوارے، ٹی اور بی کی قیادت سمیت اہم ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مہاجرین کشمیر کو درپیش سنگین مسائل پر حکومت آزاد کشمیر کی مسلسل خاموشی اور بے حسی پر شدید افسوس کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ مہاجرین اپنے ہی ملک اور ریاست میں بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں جبکہ حکومت وعدوں اور دعوؤں کے باوجود عملی اقدامات اٹھانے میں ناکام ہے۔ اجلاس میں حکومت آزاد کشمیر سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ مہاجرین کے چارٹر آف ڈیمانڈ کے مطابق فوری اور عملی اقدامات کرے، جن میں: چارٹر آف ڈیمانڈ کے مطابق مطالبات: 1۔ معاشی ریلیف: ماہانہ گزارہ الاؤنس میں فی کس کم از کم 1500 روپے اضافہ کیا جائے۔

بقیہ 55

بعد بڑی مقدار میں جنگلات کی لکڑی بہہ کر جہلم ڈیم میں اسپل وے ایم میں جمع ہوئی، اس حوالے سے سوشل میڈیا پر صارفین نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اس حوالے سے سیکرٹری جنگلات اظہر یعقوب نے کہا ہے کہ محکمہ جنگلات کے تمام ڈپوؤں پر موجود لکڑی محفوظ ہے، نیلم جہلم ڈیم میں سیلاب کے ساتھ بہہ کر آئی ہوئی لکڑی جنگلات سے کلاؤڈ برسٹ یا دیگر ذریعے سے بہہ کر آئی ہے، اسے محکمہ جنگلات کا عملہ محفوظ بنانے کے لیے دن رات کام کر رہا ہے

بقیہ 56

یونیسف (UNICEF) کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 50 ہزار سے زائد بچے یا تو جاں بحق ہو چکے ہیں یا زخمی ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو مزید بچوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ ماہرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ بچوں کے خلاف اس جنگ کو فوری طور پر بند کیا جائے اور ان کے لیے خوراک، ادویات اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 57

کوٹلی کے اطراف اور نچلے علاقوں میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریسکیو اہلکار کو کٹاریاں، گوالمنڈی اور دیگر نچلے علاقوں میں بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی کہ والدین بچوں کو نالوں اور بجلی کے کھمبوں کے پاس ہرگز جانے نہ دیں، سیلاب سے قبل محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں، بارش کے دوران کمزور اور خستہ حال چھتوں کے نیچے نہ جائیں اور بارش کے دوران ندی نالوں کو عبور کرنے سے گریز کریں۔ دوسری جانب ایم ڈی واسا کی جانب سے بتایا گیا کہ اسلام آباد، راولپنڈی میں گزشتہ رات سے اب تک مجموعی طور پر 80 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے۔ ایم ڈی واسا کے مطابق نالہ لئی میں کٹاریاں کے مقام پر 15 فٹ اور گوالمنڈی پل پر پانی کا بہاؤ 11 فٹ ہے جبکہ محکمہ موسمیات نے مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ مون سون بارشوں کے باعث سیلاب اور مختلف حادثات میں جاں بحق افراد کی تعداد 645 ہوگئی۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے مون سون بارشوں، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ سے نقصانات کے تازہ اعداد و شمار جاری کر دیے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف علاقوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 151 لوگ جاں بحق ہو گئے۔ سب سے زیادہ 144 افراد خیبرپختونخوا میں جاں بحق ہوئے، جاں بحق افراد میں 124 مرد، 16 خواتین اور 11 بچے شامل ہیں۔ سیلاب سے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 137 افراد زخمی بھی ہوئے، زخمی ہونے والوں میں 107 مرد، 20 خواتین اور 10 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 26 جون سے 16 اگست تک جاں بحق افراد کی تعداد 645 ہوگئی۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے کے مطابق خیبر پختونخوا میں بارشوں و سیلابی ریلوں کے مختلف حادثات میں جاں بحق افراد کی تعداد 314 ہوگئی جبکہ 156 افراد زخمی ہیں۔

بقیہ 58

عوام الناس سے گزارش ہے کہ غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں، پہاڑی یا کچے راستوں پر جانے سے گریز کریں، کمزور اور خستہ حال عمارتوں میں قیام نہ کریں اور دریاؤں، ندی نالوں و برساتی چشموں کے قریب جانے سے مکمل پرہیز کریں۔ بجلی کے کھمبوں کے قریب نہ جائیں۔ اپنی اور اپنے اہل خانہ کی جان کی حفاظت کو اولین ترجیح دیں۔ مظفرآباد سے آگے جہلم ویلی اور بالخصوص نیلم ویلی کا سفر کریں۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ انتظامیہ اور ریسکیو ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت موجود ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ کنٹرول روم یا ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو 1122 سے رابطہ کریں۔

بقیہ 59

کے علاوہ دیگر وزراء کا رکن بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر آباد، اسسٹنٹ کمشنر چڑی بجیاں نے سیلابی صورتحال پر بریفنگ دی، جس کے بعد گورنر پنجاب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "جس حد تک ہو سکا، ہم اس عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔" انہوں نے تسلیم کیا کہ سیلاب کے باعث علاقے میں شدید نقصان ہوا ہے اور حکومت اس کا ازالہ ہر ممکن طریقے سے کرے گی۔ گورنر نے بتایا کہ سیلابی نقصان کی ایک بڑی وجہ ندی نالوں کی بروقت صفائی نہ ہونا ہے، جس کا نوٹس لے لیا گیا

بقیہ 60

کرتے ہوئے انکو آزاد کشمیر کے ضلع حویلی میں تعینات کر دیا گیا۔ اسی طرح عبدالقیوم سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف تعینات ہے متعینہ ایوان وزیراعظم مظفرآباد کو بطور انچارج آر آئی ایوان وزیراعظم مظفرآباد تعینات کر دیا گیا، جبکہ محمد آفتاب انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ آر آئی لائن ہیڈکوارٹر مظفرآباد کو تبدیل کر کے بطور آر آئی ضلع راولاکوٹ، نظم داد سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف تعینات ہے متعینہ انچارج آر آئی ضلع جہلم ویلی کو تبدیل کر کے بطور انچارج آر آئی ضلع نیلم ویلی، مسرت حسین سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف تعینات ہے متعینہ انچارج آر آئی ضلع راولاکوٹ کو تبدیل کر کے بطور انچارج آر آئی ضلع بھمبر، انتظار حسین سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف تعینات ہے متعینہ انچارج آر آئی ایوان وزیراعظم کو تبدیل کر کے بطور انچارج ذوالفقار سیل ریزرو پولیس مظفرآباد، نادر حسین شاہ سب انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ انچارج آر آئی ضلع کوٹلی کو تا ریٹائرمنٹ حاضر لائن کوٹلی کر دیا گیا۔ اسی طرح محمد آفتاب خان سب انسپکٹر ریزرو پولیس متعینہ انچارج ایلیٹ سیل ریزرو پولیس مظفرآباد کو تبدیل کر کے بطور انچارج آر آئی ریزرو ہیڈکوارٹر مظفرآباد، فاروق احمد سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف متعینہ پنجگراں ضلع میرپور کو تبدیل کر کے ضلع باغ تعینات کر دیا گیا۔ اسی طرح محمود احمد سب انسپکٹر ریزرو پولیس جو اپنے بی پی سکیل میں انسپکٹر کی آسامی کے خلاف تعینات ہے متعینہ لائن پولیس ضلع باغ کو تبدیل کر کے بطور انچارج آر آئی ضلع میرپور تعینات کر دیا گیا۔ حکم ہذا انتظامی طور پر فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ ایس پی ریزرو مظفرآباد اور متعلقہ افسران کو اپنی جائے تعیناتی کے لیے فارغ کریں گے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆